الحکیم لاہور

حکیم علی ضیاء احمد

مئی ۱۹۵۷

حکیم فصیح الدین چغتائی

قیمت ۵ر

صناعت اور طب کا قدیم ترین اردو
ماہنامہ الحکیم لاہور
بابت ماہ مئی ۱۹۵۶ء

شمارہ ۵	حکیم فصیح الدین چغتائی	جلد ۴۴

حکیم فصیح الدین چغتائی ایڈیٹر و پبلشر نے [illegible] پریس لاہور سے چھپوا کر دفتر الحکیم [illegible] سے شائع کیا۔

تذکرۃ الاطباء

صاعد بن بشر بن عبدوس

ابو منصور کنیت۔ صاعد نام۔ بشر بن عبدوس کا بیٹا۔ ابتداءً میں بغداد کے بڑے سرکاری شفاخانہ میں فصاد تھا۔ بعد میں علم طب کا شوق پیدا ہوا۔ فصد کھولنے کا کام چھوڑ کر معالجات و تشخیص امراض میں کوشش شروع کی۔ رفتہ رفتہ اپنے زمانہ کا ایک ممتاز طبیب بن گیا۔ اور بڑے بڑے صاحب الرائے اطباء میں شمار ہونے لگا۔ تقلید کے دائرہ سے نکل کر اجتہاد کی راہ کا سالک بنا۔ اکثر ایسے امراض جن کا علاج مخالف مرض سخت گرم دواؤں سے کیا جاتا تھا۔ ان میں فصد لینے، ٹھنڈائی پلانے اور مسہل دینے کے علاوہ شربت بزوری کا استعمال کرانے کی تدبیر ایجاد کی۔ اور اپنی اس اختراع میں اسے وہ کامیابی ہوئی کہ باید و شاید۔ اکثر وہ امراض جو سردی یا استرخار کے سبب سے پیدا ہوتے، ان کے معالجہ میں شیخ ابوالمنصور صاعد ٹھنڈائیوں ہی کا استعمال کرتا اور مریضوں کو غذا نہ دیتا۔ بتدریج اس کے نام کا شہرہ دربار شاہی تک پہنچ گیا۔ اور اس کی رسائی وہاں تک ہو گئی، جو اہل علم و فضل کی معراج ترقی کا انتہائی زینہ ہے۔

وزیر ابوالقاسم مغربی کا بیٹا رئیس ابی یحییٰ راوی ہے کہ اس کے باپ وزیر ابوالقاسم کو مقام انبار میں مرض قولنج لاحق ہوا۔ بیماری سخت تھی۔ وہ حمام میں رہنے لگا۔ کئی مرتبہ تیز دوا کا حقنہ دیا اور متعدد بے حد گرم دست آور دوائیں پئیں۔ مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آخر ایک قاصد بغداد کو روانہ کیا۔ صاعد کو بلایا وہ آیا اور مرض کی کیفیت دیکھ کر سخت گھبرایا۔ پیاس کے مارے وزیر کی زبان میں کانٹے پڑ گئے تھے۔ وہ جب پیتا تھا، گرم پانی پیتا تھا۔ اور اس سے مزید تکلیف ہوتی تھی۔ تمام جسم گرم دواؤں کے اثر اور حمام کی حرارت کے باعث آگ کی طرح دہک رہا تھا۔ ابی المنصور صاعد نے فوراً ٹھنڈا برف کا پانی ایک گلاس منگا کر وزیر کو دیا، کہ اس کو نوش کرے۔ وزیر پہلے تو کچھ جھجکا، مگر کچھ تو طبیعت کی مانگ اور زیادہ تر طبیب کی اجازت کے سبب سے جرأت کر کے وہ پانی پی گیا۔ پانی پیتے ہی اس کی آنکھیں کھل گئیں۔ طبیعت کو سکون معلوم دیا۔ روح تازہ ہو گئی۔ دل ہرا ہوا۔ پھر صاعد نے فصاد کو بلوا کر فصد کھلوائی اور بہت سا خون نکلوا دیا۔ اس کے بعد خرفہ، تربوز کی اور تخموں کا شیرہ اسے پلایا، جس میں کچھ دواؤں کا لعاب اور سکنجبین بھی شامل کی تھی۔ بعد ازاں وزیر کو حمام سے نکال کر خیش خانہ میں رکھا اور کہا۔ جناب والا۔ خدا نے آپ پر اپنا فضل کر دیا ہے۔ اب آپ کو نیند آئے گی، خوب آسودہ ہو کر آرام کریں۔ آنکھ کھلے گی۔ تو پسینہ سے تمام جسم تر ہو گا۔ اور اجابت آئے گی۔ کئی مرتبہ قضائے حاجت کو جائے گا۔ اور فارغ ہو کر آرام کیجئے گا۔ پھر جیسی تدبیر مناسب ہو گی۔ وہ کروں گا۔

وزیر خوب مزے سے سو رہا۔ پانچ گھنٹے تک غافل پڑا رہا۔ پسینہ یوں جاری تھا۔ جیسے کسی نے گھڑوں پانی ڈال دیا ہے۔ پانچ گھنٹے کے بعد آنکھ کھلی تو فراش کو بلایا۔ اس نے آکر دیکھا۔ کہ تمام کپڑے اور رنگ پسینہ سے تر ہیں۔ لباس و بستر بدلا۔ ایک دست خوب کھل کر ہوا۔ اس کے بعد طبیب نے ہدایت کی۔ کہ پھر سو جائے، چنانچہ دوبارہ سو گیا۔ اسی طرح کئی اجابتیں ہوئیں۔ اور طبیعت ہر دفعہ پہلے سے زیادہ ہلکی ہوتی گئی۔ رات کو پرہیزی غذا دی۔ اور بعد ازاں تین دن صرف آش جو کھانے کو دی گئی۔ چوتھے دن وزیر کو بالکل آرام ہو گیا۔ وزیر مذکور اس کے بعد ہمیشہ کہا کرتا تھا: وہ آدمی بڑا ہی خوش نصیب ہے، جس کو تین باتیں میسر ہوں۔ ایک یہ اس کا گھر بغداد میں دریائے دجلہ کے کنارہ پر ہو۔ دوم اس کا طبیب ابوالمنصور صاعد ہو۔ اور سوم اس کا منشی ابو علی بن موصلایا ہو۔ مجھے یہ تینوں نعمتیں مل گئیں، پھر اس کو کسی آرزو کی ضرورت نہیں۔

ابی المنصور صاعد نے بچھو کے کاٹنے کا علاج کافور کی مالش سے کیا ہے۔ اور اس سے فوراً سوزش کو تسکین پہنچی ہے۔

بغداد کا ایک وزیر علی بن جبیل تھا۔ اس کے بھانجے کو خونی سکتہ کا مرض لاحق ہوا۔ وہ مردہ کی طرح پڑا تھا۔ بغداد کے تمام اطباء موجود تھے

باقی صفحہ ۲۲ پر

علم الادویہ

پھٹکری

اسے شب یمانی، نسیج، زاج، فاک وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ معدنی چیز ہے۔ سفید، بلوری، مانند سرخ، سبز، بنفشی اور سیاہ رنگوں کی ہوتی ہے۔ ادویہ میں زیادہ تر سفید مستعمل ہے۔ سخت مجفف اور قابض ہے۔ قے، یرقان، غشیان کو دفع کرتی ہے۔ قوت ماسکہ معدہ کو قوت دیتی ہے۔ نفوخاً رعاف کو قطعاً بند کرتی ہے۔ کو کھلا امراض چشم کو سفوناً تحرک دندان وورم لثہ کو غرغرۃً ورم لہات کو دفع کرتی ہے۔ تہیج اورام و قروح جرب و آثار کی دافع ہے۔ بطور حمول مانع حیض وحمل ہے۔

مقعد، ڈاکڑوں شور، دانت درم لوز تین اور ورم مری میں بطور غرغرہ مفید ہے۔ زخموں کو خشک کرتی ہے۔ آشوب چشم کے لئے مفید ہے۔ حابس خون ہے۔ بچوں کے امراض سینہ و التہاب الریہ میں بطور مقی مستعمل ہے۔ مرض سبل اور کالی کھانسی میں قے کرانے کے واسطے نافع ہے۔ معمولی اسہال، اسہال بخاری و تشنج کو بعض وقت بہت فائدہ دیتی ہے۔ سوزاک اور سیلان الرحم میں اس کی پچکاری کرتے ہیں۔ زہر بیش کا تریاق ہے۔

پھٹکری مدبر شدہ:۔ دافع یرقان، سوزاک، سیلان، خون و رطوبات ہے۔ امراض چشم کے لئے نافع ہے۔ ضیق و سعال میں بہت مفید ہے۔ کھانسی کی اقسام اور خصوصاً کالی کھانسی میں عجیب الاثر ہے۔ تپ کی نوبت کو روکتی ہے۔

۱۔ تدبیر پھٹکری

تدبیر پھٹکری:۔ پھٹکری بریان ۳ ماشہ، مصری ۱۳ ماشہ دونوں کو سات حصے کر لیں۔ اور ہر روز ایک حصہ جو چار ماشہ ہوگا۔ صبح اسی وقت جب کہ پیشاب نے لگے، حلق میں ڈال کر دودھ کی کچی لسی پی لیں۔

فوائد:۔ سوزاک کے واسطے مجرب ہے۔ ترشی بادی سے پرہیز کریں۔ ایک ہی ہفتہ میں صحت ہوتی ہے۔

۲۔ تدبیر پھٹکری:۔ پھٹکری ڈیڑھ ماشہ کو ڈیڑھ چھٹانک کو عرق اجوائن میں حل کر لیں۔

فوائد:۔ بچوں کی کالی کھانسی کیلئے جبکہ درجہ حاد گزر چکا ہو۔ یہ مرکب بقدر آٹھ ماشہ کے چار سالہ بچے کو ہر چار گھنٹہ کے بعد دیتے جائیں آرام ہوگا۔

۳۔ تدبیر پھٹکری:۔ پھٹکری کھیل شدہ ۱ تولہ، پوست خشخاش ۳ تولہ ملا کر سفوف بنا لیں۔

فوائد:۔ سفوف تپ نوبتی کے لئے اکسیر ہے۔ خصوصاً تپ بلغمی کے لئے بالکل مجرب ہے۔ ۴ رتی سے ۱ ماشہ تک اس کی خوراک ہے۔ بچے کو ایک آدھ رتی دیں۔ اگر مادہ کثیر ہو تو پہلے مسہل لے لینا چاہئے مادہ قلیل میں مسہل کی ضرورت نہیں۔ ترکیب استعمال یہ ہے کہ نوبت بخار سے دو تین گھنٹے پہلے تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔ مادہ صفراوی میں کسی صفرا شکن تبرید کے ہمراہ دیں۔ مریض کو تمام دن فاقہ کرائیں ایک ہی مرتبہ کے استعمال سے انشاء اللہ تعالیٰ بخار عود نہیں کرے گا۔

۴۔ تدبیر پھٹکری:۔ پھٹکری کھیل شدہ کا لپی مصری ہموزن عرق گلگوزہ ہمن سے حل کر کے دھوپ میں خشک کریں۔ پھر پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

فوائد:۔ ہر قسم تپ کیلئے صبح و شام تین ماشہ لعاب بہی سے نگل جائیں۔ مجرب ہے۔

۵۔ تدبیر پھٹکری:۔ پھٹکری سفید کھیل شدہ تین ماشہ، مسکہ گاؤ (تین چار دفعہ پانی میں دھویا ہوا) ۱ تولہ، دونوں کو ملا لیں۔

فوائد:۔ بچوں کے آشوب چشم کے لئے سوتے وقت بچے کی آنکھ پر لیپ کر دیں۔ تین بار کے استعمال سے درد اور سرخی دور ہو گی۔

۶۔ تدبیر پھٹکری:۔ زیرہ سفید ۲ تولہ، برگ حنا خشک ۲ تولہ ہر دو کو رات کے وقت آدھ پاؤ پانی میں بھگو دیں۔ صبح آب زلال لیکر ۳ ماشہ

پھٹکری سفید اعلیٰ کو اس میں کھرل کریں۔ تاکہ تمام پانی خشک ہو۔ پھٹکری کو پارچہ پیر کر کے شیشی میں ڈاٹ لگا کر رکھ چھوڑیں۔

فوائد۔ ہر قسم کی سرخی چشم کے لئے نہایت مجرب ہے سلائی سے آنکھ میں لگایا کریں۔

۷۔ تدبیر پھٹکری:۔ لوہے کے توے پر آدھ پاؤ مکھن ڈال کر چولہے پر چڑھائیں جب مسکہ پگھل جائے۔ دو تولہ پھٹکری اس میں ڈالیں۔ جب وہ کھیل ہو جائے تین ماشہ افیون ڈال دیں اور توے کو نیچے اتار کر کانسی کے برتن میں دو گھنٹہ خوب کھرل کریں کہ یک جان ہو جائیں۔ کھرل اچھی طرح کریں۔ تاکہ باریک ہو جائے۔

فوائد:۔ بائنی جس میں پلکوں کے بال گر کر پلکیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ پھولا۔ جالا کے لئے اعجاز کا کام دیتا ہے۔

۸۔ تدبیر پھٹکری:۔ پھٹکری سفید کو نیم کوفتہ کر کے بریان کریں۔ اور پیس کر رکھ چھوڑیں۔

فوائد۔ نکسیر کے لئے تھوڑا سا ناک میں نفوخ کریں۔ نکسیر فوراً بند ہو جائیگی۔ خون بن دندان و تحریک دندان کے واسطے دانتوں پر ملیں فوراً فائدہ ہوگا۔ خارش بدن اور پتی اچھلنے کے لئے تھوڑی سی یہ دوا روغن تلخ میں ملا کر مالش کریں۔ اسی وقت آرام ہوگا۔ یرقان، حرارت جگر، تپ کہنہ، مزمن یرقان کبدی و طحال کے لئے تیر بہدف ہے۔ پہلے روز ایک چٹکی ایک پیالی جغرات سے ملا کر پی جائیں۔ دوسرے روز دو چٹکی۔ تیسرے دن تین۔ اسی طرح ایک ہفتہ تک تین چٹکی مریض کو جغرات میں استعمال کرائیں۔ غذا۔ مونگ مقشر یا شوربا دیں۔ امراض مخفیہ سے ہے۔

۹۔ تدبیر پھٹکری:۔ پھٹکری ایک چھٹانک کو چار پہر شیر مدار سے سحق کر کے قرص بنا کر بعد گل حکمت چھ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ پھر اس پھٹکری کے ساتھ ایک تولہ سیماب ملا کر شیر مدار میں چار پہر کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ تیسری دفعہ بغیر سیماب صرف شیر مدار سے سحق کر کے آگ دیں اور پیس لیں۔

فوائد۔ مرض و سقوط کے لئے اکسیر ہے۔ صبح و شام ایک رتی بتاشہ میں کھایا کریں۔ غذا مرغن ہو۔ ایک ہفتہ میں آرام ہوگا۔

۱۰۔ تدبیر پھٹکری:۔ سیماب، گندھک آملہ سار، ہڑتال ورقیہ ہر ایک ایک تولہ، نو عدد لیموں کاغذی کے پانی سے سحق بلیغ کر کے قرص بنا لیں اور خشک کریں۔ پھر ایک برتن گلی خام میں اس قرص کو ایک چھٹانک پھٹکری سفید باریک شدہ کا فرش و لحاف کر کے زمین میں اس طرح دفن کر دیں۔ کہ برتن کا گلا کنارہ سطح زمین سے چار انگل نیچے رہے۔ پھر اس مقام پر پانچ سیر اوپلوں کی آگ روشن کریں۔ صبح کو برتن نکالیں۔ اور پھٹکری کو ٹھنڈا کر کے پیس لیں۔ قرص کو پھینک دیں۔

فوائد۔ اقسام تپ اور خصوصاً تپ دق کے لئے مفید۔ بقدر نصف رتی علی الصبح بتاشہ میں کھاتے رہیں۔ مجرب و معمول ہے۔ مایوس سے مایوس حالت میں مفید ہے۔

۱۱۔ تدبیر پھٹکری:۔ پھٹکری بریان ایک حصہ، گیرو چار حصہ باریک کر کے رکھ دیں۔

فوائد۔ سوزاک جدیدہ کے لئے ۱۰ ماشہ سے چار ماشہ تک ہمراہ لسی صبح و شام دیں۔ اسہال بند کرنے کے واسطے نصف خوراک ہمراہ پانی۔ پیچش، اسہال خونی، کثرت حیض، سیلان رحم وغیرہ کے لئے پوری خوراک صبح و شام پانی کے ساتھ دیں۔

۲۔ پھٹکری کا تیل

۱۔ روغن پھٹکری:۔ پھٹکری سفید، مسکہ گاؤ ہر ایک دو تولہ دونوں کو خوب کھرل کریں۔ اور پھر آک کے پتوں پر لیپ کریں۔ کسی برتن میں چھوٹا سا سوراخ کر کے اس میں یہ پتے رکھ کر پاتال جنتر کے ذریعہ تیل نکالیں اور شیشی میں رکھ لیں۔

فوائد۔ کھانسی، دمہ اور ضیق النفس کے لئے اکسیر ہے۔ ایک دو بوند بتاشہ میں کھایا کریں۔

۲۔ روغن پھٹکری:۔ پھٹکری سفید جو کوب کر کے اس کے نیچے اوپر عورتوں کے سر کے صفا بال شیشی آتشی میں رکھ کر بطور پاتال جنتر تیل نکالیں۔

فوائد۔ سوزاک، جریان، سرعت انزال اور صلابت طحال کے لئے کمال موثر ہے۔ پانچ بوند تک بتاشہ میں کھاتے ہیں۔ حلق اور سستی کے واسطے ایک دو قطرے مالش کریں۔ درد دندان کے لئے دانتوں پر لگائیں۔ مجرب ہے۔

۳۔ روغن پھٹکری:۔ ایک قفلی گلی کوزہ گرمی سے صبح سرپوش

(باقی صفحہ ۴۳ پر)

تذکرۂ عقاقیر

سونف

نام و مقام پیدائش:۔ فارسی میں بادیان و رازیانہ، عربی میں رزیانج، گجراتی میں وریالی، مرہٹی میں بڑی شیپ، انگریزی میں فینل فروٹ، لاطینی میں فینی کیولم ولگیر، سنسکرت میں مدھوریکا، ہندی میں ست پشپا وغیرہ ناموں سے موسوم ہے۔ ہندوستان، جاپان، مالٹا اور وسطی و جنوبی یورپ میں پائی جاتی ہے۔

ماہیت:۔ یہ زرد سبزی مائل بیج ہوتے ہیں۔ پانچ خطوط یا رگیں ہوتی ہیں۔ اوپر والی جانب چھوٹی سی ٹوپی ہوتی ہے۔ جس میں دو ریشے ہوتے ہیں۔ بو خاص قسم کی پسندیدہ۔ کھانے سے مزہ شیریں ہوتا ہے۔ یورپی یا ولایتی سونف ہندوستانی سونف سے بڑی ہوتی ہے۔ اس کو بڑی سونف بھی کہتے ہیں۔ اس کے پودے کا طول گز بھر کا ہوتا ہے۔ سبز سبز لمبی شاخیں جو بیچ میں سے مجوف ہوتی ہیں۔ چھتری کی طرح سرے پر زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے پھول ہوتے ہیں۔ اور پھر دانہ بیج پیدا ہوتے ہیں۔

طبیعت:۔ اس کی طبیعت گرم دوسرے درجہ میں اور خشک پہلے درجہ میں ہے۔ اس کی بڑی قسم کی طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے۔ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

خواص و فوائد:۔ سونف منضج سدہ ہے۔ مادہ کو نضج دیتی ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ اس سے ڈکار خوب آتے ہیں۔ معدہ کے اخلاط فاسدہ اور غلیظہ کو خارج کرتی ہے۔ جگر و معدہ کو مفید ہے۔ ادویہ میں شامل کرنے سے ان کا بدرقہ بن جاتی ہے۔ اور ان کا اثر اعضاء تک پہنچاتی ہے۔ اس میں قوت قابضہ بھی موجود ہے۔ اس بنا پر دستوں اسہال کو بند کرتی ہے۔ خصوصاً جبکہ اس کو بریاں کر لیا گیا ہو۔ پیٹ پر لگانے سے بھی ریاح تحلیل کرتی ہے۔

یہ ڈاکٹری ادویہ میں بھی مستعمل ہے۔ چنانچہ برٹش فارماکوپیا ۱۹۳۲ء میں بھی اس کا ذکر موجود ہے۔ اس میں ۳ سے ۵ فیصدی ایک فراری روغن پایا جاتا ہے۔ جو اس کا جوہر موثرہ ہے۔ ڈاکٹر اس کا روغن اور عرق نکال کر استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ اس کا عرق بچوں کے نفخ شکم اور درد کے دفعیہ کو زیادہ کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے یا بعض بدذائقہ مرکبات کو خوش ذائقہ بنانے کے لئے مستعمل ہے۔

اس کے مفصل فوائد حسب اعضاء ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

امراض دماغ:۔ سونف کو مقشر کر کے محفوظ رکھیں اور اس میں سے ایک کف دست رات کے وقت پانی کے ساتھ استعمال کیا کریں۔ چند روز میں دماغ طاقتور ہو جاتا ہے۔ قبض کی شکایت دور ہو جاتی ہے اور معدہ قوی ہو جاتا ہے۔

درد سر:۔ سونف ایک تولہ کو چالیس تولہ پانی میں جوش دیں۔ آگ نرم ہو جس وقت آدھ پاؤ پانی باقی رہ جائے تو نیچے اتار نیم گرم چھان کر اس میں ایک تولہ مصری ملا کر اسی قدر صبح شام استعمال میں لائیں۔ ہر قسم کے درد سر کے لئے مفید ہے۔ اس سے سر درد کہنہ بھی کافور ہو جاتا ہے۔

سر کا چکرانا:۔ سونف ۶ ماشہ پانی بقدر ضرورت گھوٹ چھان کر اور تھوڑی مقدار قند ملا کر صبح و شام پلایا کریں۔ تھوڑے عرصہ میں سر کا چکرانا بفضلہ تعالیٰ بند ہو جاتا ہے۔

بے خوابی:۔ نیند کا نہ آنا۔ سونف ۶ ماشہ کو نیم سیر پانی میں جوش دیں جب آدھا پاؤ رہ جاتا ہے۔ تو اس میں ایک پاؤ گائے کا دودھ اور ایک تولہ روغن گاؤ تھوڑا سا میٹھا ملا کر پلایا کریں۔ کم خوابی اور بے خوابی میں بہت مفید پایا گیا ہے۔

نیند کی زیادتی:۔ سونف ۶ ماشہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب پانی آدھا باقی رہ جائے۔ تب چھان کر تھوڑا نمک ملا کر صبح و شام پی لیا کریں۔ نیند کا بار بار ستانا بند ہو جائیگا۔

دیوانگی:۔ (پاگل پن) سونف ایک تولہ لیکر بارہ چھٹانک پانی میں جوش دیکر تین چھٹانک رہ جانے پر ایک تولہ مصری ملا کر صبح و شام پلایا کریں۔ چند روزہ استعمال سے جنون بلغمی و سوداوی سے راحت و آرام ہو جائے گا۔ نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔

سونف ایک تولہ کو ۳ چھٹانک پانی صاف میں گھوٹ کر چھان لیں۔ دیسی کھانڈ ایک تولہ ملا کر دونوں وقت استعمال میں لائیں۔ صفراوی جنون میں اکسیر صفت ہے۔

نزلہ و زکام:۔ سونف ایک تولہ کو جو کوب کر کے آدھ سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ تین گھنٹہ بعد آگ پر جوش دیں جب آدھا پانی رہ جائے چھان کر صبح شام

استعمال کریں۔ چند بار کے استعمال سے انشاء اللہ تعالیٰ زکام اور نزلہ رفع ہو جائیگا۔

۲۔ ایضاً :- سونف ایک تولہ نیم کوفتہ، تخم گل سرخ ۳ تولہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دیکر آدھ پاؤ رہ جانے پر چھان لیں اور شیر گرم پلائیں۔ نزلہ و زکام کے لئے اکسیر ہے۔

امراض چشم

۳۔ آشوب چشم :- سونف ۲۰ تولہ کو ۲ سیر پانی میں ڈال کر قلعی کی دیگچی میں تمام رات بھگو رکھیں اور صبح کے وقت آگ پر پکائیں۔ جب آدھ سیر یا ڈیڑھ پاؤ باقی رہے، تب اتار لیں۔ سرد ہو جانے پر ہاتھوں سے خوب مل کر کسی صاف کپڑے سے چھان کر پھر برتن کو آگ پر رکھ دیں۔ نیچے نرم نرم آگ جلاتے رہیں۔ جب پکتے پکتے شہد کی مانند غلیظ ہو جائے۔ تو کسی صاف اور مضبوط کاگ والی شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔ رات کے وقت دو دو سلائی خدا کا نام لے کر آنکھوں میں ڈالیں۔

فوائد :- آشوب چشم کے لئے بیحد مفید ہے اس کے علاوہ آنکھوں کو تقویت دینے میں بھی بہت مجرب و مفید ہے۔

۴۔ دیگر :- سونف ۶ ماشہ کو کوٹ کر پوٹلی بنائیں عرق گلاب یا محض سادہ پانی میں تر کر کے آنکھوں میں پھیرتے رہیں۔ آنکھ کے درد کو فوراً آرام اور تسکین ہو جاتی ہے۔

۵۔ ایضاً :- سونف کے سبز پتوں کو کوٹ کر کپڑے میں چھان کر رس نکال لیں۔ اور رس کو کھرل میں ڈال کر کھرل کرتے رہیں یہاں تک کہ تمام رطوبت جذب ہو کر خشک ہو کر سفوف بن جائے اس کو نہایت باریک پیس لیں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بس دوائی تیار ہے۔ صبح و شام سوتے وقت تین تین سلائی ڈالیں۔ موتیا بند کے شروع میں بہت مفید اور کارآمد ہے۔

۶۔ ضعف بصر :- سونف کے چاول بقدر ایک تولہ باریک پیس کر ہموزن کھانڈ ملائیں اور اس میں سے ایک تولہ گائے کے گرم دودھ سے سونے کے وقت کھا لیا کریں۔ تقویت بصر کے لئے مفید ہے۔

۷۔ ایضاً :- سونف کو نیم نرم چوٹ سے کوٹ لیں جس وقت چھلکا اتر جائے۔ رات کو اس میں سے ۶ تولہ اور بوقت صبح ایک تولہ پانی یا دودھ کے ہمراہ کھا لیا کریں۔

فوائد :- انشاء اللہ تعالیٰ تقویت بصر میں بہت مفید ہے نظر چیل کی مانند تیز ہو جائے گی۔

۸۔ کان :- سونف ۲ تولہ کو نیم کوفتہ کر کے ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ اور کان میں بخار پہنچائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد سے فوراً آرام ہو جائے گا۔ بہت مفید پایا گیا ہے۔

۹۔ بہرا پن :- سونف ۶ ماشہ کو نیم کوفتہ کر کے پاؤ بھر پانی میں جوشاندہ کرکے جب پانچ تولہ رہ جائے۔ نیم گرم چھانکر اس میں دودھ گائے پاؤ بھر ایک تولہ روغن لگا دیں اور بقدر ضرورت میٹھا ملا کر گرم گرم ہی مریض کو لیٹے لیٹے صبح شام دو دو وقت پلایا کریں۔ چند روزہ استعمال سے دماغ طاقتور ہو کر بہرا پن رفع ہو جائے گا۔

۱۰۔ ایضاً :- سونف پاؤ بھر بہت باریک پیس کر اس میں دیسی کھانڈ مساوی الوزن اور گائے کا گھی پاؤ بھر ملا کر کسی چینی یا مٹی کے روغنی برتن میں رکھیں۔ اور اس میں سے صبح و شام ۱ تولہ کے حساب سے دودھ گائے کے ہمراہ استعمال کریں۔ جب تک کل صحت نہ ہو جائے استعمال جاری رکھیں بہرا پن دور ہو جاتا ہے۔ نظر اور دماغ طاقتور ہو جاتے ہیں۔

۱۱۔ دیگر :- سونف ۶ ماشہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دیکر جب آدھ پاؤ یا کم و بیش باقی رہے۔ تو اس میں روغن گاؤ ۱ تولہ دیسی کھانڈ کی بنی ہوئی مصری ایک تولہ ملا کر صبح و شام پلا دیا کریں۔ بہرا پن کے لئے نہایت اکسیر صفت ہے۔

۱۲۔ بدبوئے دہن :- سونف بقدر ۳ ماشہ یا کم و بیش ہر روز منہ میں ڈال کر چباتے رہیں۔ چند روز ایسا کرنے سے منہ خوشبودار ہو جاتا ہے بدبو قطعاً بند ہو جاتی ہے۔

۱۳۔ لکنت :- سونف ۶ ماشہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دیکر جب تین چھٹانک رہ جائے۔ تو چھان کر ایک تولہ مصری بیکانیری اور گائے کا دودھ ۴ چھٹانک ملا کر پلائیں۔ اسی طرح دونوں وقت استعمال کرتے رہیں۔ اس سے لکنت دور ہو جاتی ہے۔

حلق و سینہ

آواز کا بیٹھ جانا :- سونف ایک تولہ کو آدھ سیر پانی میں ڈال کر آگ پر پکائیں جب دو چھٹانک کے قریب رہ جائے۔ تب چھانکر مصری ایک تولہ ملا کر یا محض دیسی کھانڈ ملا کر نیم گرم پلائیں۔ چند روزہ استعمال سے آواز کھل جاتی ہے۔

کھانسی :- سونف ایک تولہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ پاؤ رہ جانے پر چھان لیں۔ شہد ایک تولہ ملا کر تین ہی پلائیں۔ صبح و شام استعمال کریں۔ ہر قسم کی کھانسی میں مفید ہے۔

۱۴۔ دمہ و کھانسی :- سونف ۵ تولہ کو کسی چینی یا مٹی کے کونڈے میں ڈالیں۔ اور اس کا دودھ اس قدر ڈالیں کہ جس سے سونف اچھی طرح تر ہو جائے پھر سایہ میں

خشک کریں پھر مٹی کے کوزہ میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر دس پانچ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اگر سفید مائل خاک سی تیار ہو جائے تو بہتر ورنہ پھر آگ دیں۔ اور باریک پیس کر شیشی میں رکھیں۔ خوراک نصف رتی سے ۲ رتی تک کھانڈ میں ملا کر صبح شام دیا کریں۔ اگر مریض کا بلغم خارج ہوتا ہو تو کھانڈ میں ورنہ ملائی میں دیتے رہیں۔ آٹھ روز کے استعمال سے کھانسی اور دمہ کو عجیب و غریب فائدہ ہوتا ہے۔

۱۵۔ دیگر:۔ سونف ایک تولہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب دس تولہ رہ جائے۔ تو روغن گاؤ ۱ تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر سانس تنگی سے بغیر دمہ کھانسی کے آتا ہو تو کھانسی دور ہو کر سانس آسانی سے آنے لگے گا۔

درد سینہ:۔ سونف ایک تولہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ پاؤ رہے۔ تو چھان کر اس میں نمک لاہوری ۱ ماشہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔ تھوڑے روز مسلسل استعمال کرنے سے درد سینہ رفع ہو جاتا ہے۔

گرانی معدہ:۔ سونف کو ذرا سا کوٹ کر رکھیں۔ تا کہ اس کا چھلکا اتر جائے۔ اصل چاول نکال دیں اس میں سے دو پھانکے برابر پانی ساتھ پیا کریں۔ معدہ کی گرانی اس سے دور ہو جاتی ہے۔

۱۶۔ دیگر:۔ سونف ۵ تولہ کو گلقند ۱۰ تولہ میں ملا دیں اور اس میں سے صبح و شام ۵۔ ۵ تولہ خوب چبا کر کھا لیا کریں۔ تمام امراض معدہ اور رفع قبض میں مفید ہے نیز درد معدہ میں بھی مفید ترین نسخہ جات میں سے ہے۔

اپھارہ:۔ سونف ۲ تولہ کو کوٹ کر ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ پاؤ بھر رہ جانے پر چھان لیں اس میں نمک سیندھا یا نمک لاہوری ۲ ماشہ حل کر کے پلائیں۔ چند روز استعمال سے اپھارہ دور ہو جاتا ہے۔

۱۷۔ اسہال:۔ سونف کو نیم بریان کر کے اور پھر ہموزن اس کے مصری ملا کر رکھیں۔ اس میں سے ۶ ماشہ دوا روز میں تین بار پانی کے گھونٹ کے ساتھ دیں۔ انشاء اللہ العزیز دست فوراً بند ہو جاتے ہیں اس سے اسہال کہنہ بھی بند ہو جاتے ہیں۔

۱۸۔ ایضاً:۔ سونف ۶ ماشہ کو ایک پاؤ پانی میں بھگو کر چھان لیں اور تھوڑی سی مصری ملا کر پلائیں۔ دو تین دفعہ کے استعمال سے اسہال بند ہو جاتے ہیں۔

۱۹۔ سوزاک:۔ سونف ایک تولہ کو پانی میں پیس کر اس میں سردائی کی طرح گھوٹ کر تھوڑی سی مصری ملا لیں۔ تخم خشخاش باریک شدہ ۶ ماشہ کھلا کر اوپر سے یہ پانی پلا دیں۔ صبح و شام یہ عمل کریں۔ نئے سوزاک میں بہت مفید ہے۔

۲۰۔ دیگر:۔ سونف ایک تولہ پانی صاف ۴ تولہ میں خیسانده تیار کریں۔ جوکھار باریک پسا ہوا ایک ماشہ کھلا کر اوپر سے خیسانده پلائیں۔ صبح و شام استعمال کیا کریں۔ سوزاک کے لئے بہت مفید ہے۔

۲۱۔ حبس البول (یعنی بندش پیشاب)۔ سونف ۵ تولہ پانی ۲ سیر میں جوش دیں۔ جب اچھی طرح جوش آ جائے تو ایک بڑے ٹب میں ڈال کر نیم گرم دوا میں مریض کو بٹھا دیں۔ چند منٹ میں پیشاب کھل جائے گا فائدہ نہ ہو تو حسب ذیل ترکیب پر عمل کریں۔

۲۲۔ ایضاً۔ سونف ۱ تولہ آدھ سیر پانی میں خوب جوش کر اور صاف کپڑے سے چھان کر اس میں ۱ ماشہ اصلی جوکھار ملا کر پلا دیں۔ انشاء اللہ العزیز فوراً پیشاب کھل جائے گا۔

بواسیر:۔ سونف ایک تولہ کو آدھ سیر پانی میں باریک گھوٹ کر اور کپڑے سے چھان کر تھوڑی سی مقدار میں مصری ملا کر میٹھا بنا لیں۔ پہلے ایک ماشہ خاکستر جنگلی اوپلوں کی دیکر اوپر سے سونف کا خیسانده پلا دیں۔ صبح و شام دو دفعہ استعمال میں لاتے رہیں۔

امراض مخصوصہ زناں

احتباس طمث یعنی حیض کی بندش۔ سونف ۲ تولہ، گڑ ۲ تولہ ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ پانی پاؤ بھر رہ جانے پر صاف کپڑے سے چھان لیں گرم ہی پلائیں۔ کپڑا اوڑھا کر لٹا دیں۔ یہ عمل حیض کے دنوں میں صبح و شام کرنا چاہئے۔ چند ہی دنوں میں حیض کھل جائیگا۔

احتباس نفاس:۔ بادیان ۲ تولہ کو ایک سیر پانی میں جوشانده کریں۔ جب ۱ چھٹانک باقی رہ جائے تو اس میں شکر سرخ ۲ تولہ اور شیر گاؤ ۱ چھٹانک ملا کر پلائیں۔ ۳ ــ ۴ دن کے استعمال سے احتباس نفاس کی شکایت رفع ہو کر نفاس کھل جاتا ہے۔

قلت لبن:۔ یعنی کمی دودھ۔ سونف پاؤ بھر، مصری پاؤ بھر خوب باریک کر کے سفوف بنا لیں۔ اور ہر روز صبح و شام ۱ تولہ ڈیڑھ تولہ استعمال کریں۔ اوپر سے گرم دودھ پی لیا کریں۔

سونف ۲ جزو، مصری ۲ جزو باریک سفوف بنا لیں اس میں سے

۶ ماشہ ہمراہ گرم دودھ کھا لیا کریں۔

۲۔ **سفوف اکسیر پیچش**۔ سونف ۵ تولہ، بیلگری ۵ تولہ، مصری ۱۰ تولہ باریک کرکے ملائیں۔ تازہ پانی کے ہمراہ ۶ ماشہ سفوف کھا لیا کریں۔ ہر قسم کی پیچش کے لئے اکسیر ہے۔ خصوصاً خونی پیچش میں بہت مفید ہے۔

۳۔ **سفوف پیچش**۔ سونف ۱ تولہ، بیلگری تولہ، دھنیا ۱ تولہ، مصری ۳ تولہ کوٹ کر کے سفوف بنا لیں۔ اور ۶ ماشہ دن میں تین دفعہ استعمال کرایا کریں۔

۴۔ **سفوف**:۔ سونف ۳ ماشہ، گل سرخ ۶ ماشہ، مغز کدو ۶ ماشہ، بنفشہ ۱ تولہ، سنا کی ۱ ماشہ کوٹ چھان کر ہموزن مصری ملائیں۔ ۱ تولہ مریض کو استعمال کرائیں۔ ایک دو مرتبہ استعمال کرنے سے فوراً افاقہ ہو جاتی ہے پیچش کا نام و نشان نہیں رہتا۔

۵۔ **سونف**:۔ سونف ۴ چھٹانک، دھنیا ۴ چھٹانک دونوں کو باریک کرکے چھان کر سفوف بنا لیں۔ اور اس میں ۱۲ چھٹانک روغن گل اور ایک سیر مصری ملا کر کسی روغنی برتن میں محفوظ رکھیں۔ اور صبح و شام ۵۔۵ تولہ استعمال کرائیں۔ ہر قسم کی خرابیٔ خون اور خارش میں مفید ہے۔

۶۔ **سفوف**:۔ سونف ۱ تولہ، انار دانہ ۱ تولہ، ہلیلہ سیاہ ۱ تولہ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر سفوف بنا لیں۔ ۶ ماشہ صبح اور ۶ ماشہ شام ہمراہ بہدانہ یا محض پانی صاف کے ساتھ اور اگر زیادہ خراب حالت ہو تو تین مرتبہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ پرانی سے پرانی پیچش کے لئے اکسیر صفت ہے۔ بارہا کا مجرب و آزمودہ ہے۔

۷۔ **سفوف**:۔ سونف ۲ تولہ، زیرہ سیاہ ڈیڑھ تولہ، زیرہ سفید ڈیڑھ تولہ، مصری ڈیڑھ تولہ، سب کو باریک کر سفوف بنائیں اور ڈبیہ میں محفوظ رکھیں۔ اور ۶ ماشہ سے ایک تولہ استعمال کریں۔ قبض کشا اور بدہضمی دفع کرتی ہے۔

۸۔ **شربت**:۔ سونف ۵ تولہ، بیلگری ۲ تولہ، گل دھاوا ۲ تولہ تمام کو کوٹ کر رات کو ۳ سیر پانی میں بھگو رکھیں اور صبح جوش دیں۔ جب پاؤ رہ جائے تب مل کر چھان لیں۔ آدھ سیر مصری ڈال کر بطریق معروف شربت تیار کریں۔ اور اس میں سے تین ماشہ سے ۶ ماشہ تک دن میں دو تین بار چٹائیں۔ پیچش کے لئے اکسیر ہے۔

۹۔ **گھوٹا**:۔ سونف ۱ تولہ، مرچ سیاہ ۷ عدد، دھنیا ۴ ماشہ چار چھٹانک پانی میں گھوٹ کر چھان لیں۔ قدرے مصری ملا کر دو وقت استعمال میں لائیں۔ پیچش کے بند کرنے کے لئے بے حد مفید ہے۔

۱۰۔ **گھوٹا**:۔ بنفشہ ایک تولہ، مغز کدو ۶ ماشہ، گل سرخ ۶ ماشہ، سونف ۴ ماشہ، سنا کی ۱ ماشہ، سردائی کی طرح گھوٹ چھان کر مصری ملا کر استعمال کریں۔ پیچش کے لئے بیحد مفید پایا گیا ہے۔

۱۱۔ **جوشاندہ**:۔ سونف ۱ تولہ، پودینہ ۹ ماشہ، لونگ ۴ عدد، گلقند ۲ تولہ ان تمام ادویہ کو ۶ چھٹانک پانی میں جوش دیں جب آدھ پاؤ باقی رہے۔ ٹھنڈا ہونے پر مل چھان کر مریض کو گھونٹ گھونٹ کرکے پلائیں ہیضہ کی خاص الخاص دوا ہے چند بار استعمال کرنے سے شدید سے شدید ہیضہ رک جاتا ہے۔

۱۲۔ **جوشاندہ**:۔ سونف ایک تولہ، گلقند ۱۰ ماشہ، پانی ڈیڑھ پاؤ میں جوش دیں۔ مل کر چھان لیں۔ دن میں تین بار استعمال کریں پیچش کے لئے بہت مفید ہے۔ بچوں کے لئے مناسب وزن استعمال کریں۔

۱۳۔ **جوشاندہ**:۔ سونف ایک تولہ، لونگ آٹھ عدد، دو سیر پانی میں جوشاندہ تیار کریں۔ جب تمام پانی جذب ہو کر صرف پاؤ بھر رہ جائے تو مل کر چھان لیں۔ شکر سرخ ڈھائی تولہ ملا کر پھر بھی کپڑے سے چھان لینا چاہئے۔ گرم گرم مریض کو پلا کر کپڑا اوڑھا دیں۔ پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے۔ بلغمی بخار کے دفع کرنے میں اکسیر صفت ہے۔ اور آزمودہ ہے۔

۱۴۔ **جوشاندہ**:۔ سونف ۱ تولہ، پودینہ ۳ ماشہ، گلقند ۲ تولہ پانی ایک نیم پاؤ میں جوش دیں۔ نیم پاؤ رہ جانے پر مل کر چھان لیں۔ اور استعمال کریں۔ متلی کے دور کرنے کے لئے اکسیر و مجرب و آزمودہ ہے۔

۱۵۔ **خیساندہ**:۔ سونف ۱ تولہ، اجوائن دیسی ۹ ماشہ، کرفس ۳ ماشہ، گلو خشک ۱ تولہ، شاہترہ ۱ تولہ، کرنجوہ ۱ تولہ، ہیرا کسیس ۱ تولہ تمام ادویہ کو ایک مٹی کے کورے برتن میں نیم گرم پانی شامل کرکے بھگوئیں۔ ۸ گھنٹے کے بعد اس کا زلال پلائیں کہنہ بخار کے لئے تیر بہدف ہے۔

الامراض والعلاج

مالیخولیا

(از حکیم حافظ جلیل احمد صاحب انصاری)

شیخ الرئیس رحمۃ اللہ علیہ۔ مالیخولیا کا علاج اس کے مستحکم ہونے سے پہلے بہت جلد شروع کر دینا چاہئے۔ کیونکہ ابتدا میں اس مرض کا علاج آسان ہوتا ہے اور استحکام کے بعد دشوار ہو جاتا ہے۔

نیند مالیخولیا کے مریضوں کا بہترین علاج ہے اس کے لئے خشخاش (پوست مع تخم) اور گل بابونہ پانی میں جوش دیکر مریض کے سر پر نطول کریں۔

اگر سبب مرض ایسی خلط سوداء ہو جس کا مزاج مائل بہ سردی ہو تو مندرجہ ذیل اطریفل افتیمونی کا استعمال مجرب النفع ہے (صفت) اطریفل صغیر ۱۵ تولہ، افتیمون ۵ تولہ، ایارج فیقرا ۲ تولہ باہم ملا کر رکھ لیں اور ۱ تولہ روزانہ کھائیں۔

اگر مادہ مرض صفراویت کی جانب مائل ہو تو مطبوخ افتیمون وغیرہ سے تنقیہ کریں نیز تسکین دگرمی کا اہتمام کریں اور ترطیب یعنی تری پہنچانے کی کوشش کریں۔ اگر سر پر نطول کی ضرورت پیش آئے تو صرف ٹھنڈی دوائیں استعمال نہ کریں بلکہ ان کے ساتھ گل بابونہ یا اسی قسم کی کوئی دوسری دوا شریک کر لیا کریں۔

بعض متقدمین نے لکھا ہے کہ اگر مریض مالیخولیا تھوڑا سا صبر زرد روزانہ استعمال کیا کرے یا آدھ پاؤ کے قریب دودھ پانی پی لیا کرے جس میں افسنتین جوش دی گئی ہو تو یہ مالیخولیا کا بہت اچھا علاج ہے۔

صاحب کنز الحکما رحمۃ اللہ علیہ۔ افتیمون مالیخولیا کی مشہور نافع دوا ہے اسی طرح صبر بھی مالیخولیا کی عمدہ دوا ہے۔ اگر مریض مالیخولیا کو بکرے وغیرہ کی اوجھڑی کھلائی جائے تو نفع بلیغ بخشتی ہے۔

صاحب کامل الصناعۃ :- معجون نجات مالیخولیا کی عمدہ دوا ہے (صفت) ہلیلہ سیاہ، بلیلہ، آملہ ہر ایک ۳ تولہ، افتیمون، اسطوخودوس، تربد سفید ہر ایک ۲ تولہ سب کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سہ چند ادویہ میں ملا کر رکھ لیں۔ اور روزانہ ۳ ماشہ آب بادرنجبویہ کے ساتھ استعمال کریں۔

معجون نجات کا جو نسخہ آج کل مستعمل ہے اس میں پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ۵ تولہ بسفائج فستقی ۲ تولہ شامل ہے۔ اور دوائیں کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں سے چرب کر کے شہد میں ملاتے ہیں۔ شہد کا وزن ان سب کے وزن کا سہ چند یعنی تقریباً سوا سیر ہوتا ہے ظاہر ہے کہ یہ نسخہ مذکورہ بالا نسخہ کی بہ نسبت قوی ہے اور صداع مالیخولیا کے صرع و مرگی اور تمام امراض دماغیہ سوداویہ کے لئے مفید ہے اور اختناق الرحم کے لئے بالخاصیت نافع ہے۔

صاحب کامل الصناعۃ :- اگر مالیخولیا سوداوی میں مناسب تدابیر سے کوئی نفع یا نقصان ظاہر نہ ہو تو یہ دوا استعمال کرائیں (صفت) ایارج فیقرا ۳ ماشہ، افتیمون ۳ ماشہ، سنگ لاجورد مغسول ۵ ماشہ، غاریقون مغربل ۲ ماشہ، سقمونیا ۳ ماشہ، قرنفل ۳ عدد سب کو خوب باریک کوٹ کر ریشم کے کپڑے سے چھانیں اور شربت یا شربت ترنج ۳ تولہ میں ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہے۔ ہر ہفتہ ایک مرتبہ مریض کو ضرور دیا کریں۔ یہ اس مرض کی عمدہ دوا ہے اس لئے اس کو ترک نہ کریں۔ میری بارہا کی مجرب ہے۔

علامہ سویدی رحمۃ اللہ علیہ۔ بکری کا تازہ دودھ شکر سے میٹھا کر کے پلانا مالیخولیا کو نفع بخشنے کے لئے مجربات صحیحہ سے ہے۔

علامہ داؤد انطاکی رحمۃ اللہ علیہ۔ وہ دوا جس کا بارہا میں نے تجربہ کیا اور صحیح ثابت ہوئی اور جس نے مالیخولیا، صرع، جذام، استسقاء، یرقان اور احتباس بول کو شفا بخشی یہ ہے (صفت) مروارید ۵ ماشہ لیکر کھرل میں ڈالیں اور ترشی ترنج تقریباً ۲ تولہ کا تسقیہ دیکر ایک شیشی میں ڈالیں اور شیشی کے منہ میں کاک لگا کر موم یا لاکھ سے اچھی طرح بند کر دیں اور تین ہفتہ تک اس کو گرم پانی میں رکھیں اس طرح مروارید تحلیل ہو جائیں گے بعد ازاں سقمونیا ہر ایک ۱ تولہ، افتیمون خالص، دارچینی، چراتہ ہر ایک ۳ ماشہ، لاجورد مغسول، قرنفل، عود ہندی، صندل سرخ، کتیرا ہر ایک ۲ ماشہ سب کو ایک جا کر کے مروارید محلول کے پانی سے چنے کے برابر گولیاں بنا کر حفاظت سے رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔ مقدار خوراک ۳ ماشہ۔

اگر اس سے تفریح اور تقویت باہ بھی مطلوب ہو تو اس میں ملا لیں

بقیہ ۳ ماشہ کا اضافہ کریں اس طرح کہ سونے کو گلا کر قطرہ قطرہ مرد اربعہ محلول پر ڈال کر سحق کریں اس کے بعد ادویہ منکرہ بالا ملا کر گولیاں بنالیں کبھی اس میں فادزہر کا بھی اضافہ کر لیا جاتا ہے جو کم از کم ۱۰ ماشہ ہونا چاہیے۔ اس صورت میں اس کا استعمال سموم سے فوراً نجات بخشتا ہے۔ ہم نے اس مرکب کا نام تریاق الذہب رکھا ہے۔ اس کے خواص یہ ہیں کہ اگر اس میں سے دو قیراط دو چار جو آب گل ترنج میں حل کر کے صاحب یرقان کو سعوط کرائیں۔ تو اسی دن اس کا رنگ درست ہو جاتا ہے۔ اگر سرکہ میں حل کر کے استعمال کیا جائے تو مرگی کے مریض کو فائدہ بخشتا ہے اور روغن بنفشہ میں حل کر کے استعمال کرنے سے طاعون اور وبا سے محفوظ رکھتا ہے اگر حیض کے بعد فرج میں اس کی تدہین کی جائے تو حمل بہت جلد قرار پاتا ہے نیز سنگ گردہ کو توڑنے کے لئے آب فس کے ساتھ اور خفقان کے لئے آب گاؤزبان کے ہمراہ استعمال کیا جاتا ہے۔

شیشی کو تین ہفتہ تک گرم پانی میں رکھنے کی صورت مناسب ہو گی کہ کسی بڑے سے برتن میں پانی ڈال کر اس میں شیشی رکھ دیں بعد اس برتن کو کسی مناسب جگہ پر رکھ کر اس کے نیچے موٹی بتی کا چراغ یا سپرٹ لیمپ روشن کریں۔ بوقت ضرورت چراغ یا سپرٹ لیمپ تبدیل کرتے رہیں اس طرح پانی ہر وقت گرم رہے گا۔

اگر تریاق الذہب بنانا ہو تو سونے کو گلا کر شامل کرنے کی بجائے ورق طلا حل کر لئے جائیں یا سادہ طور پر تیار کیا ہوا کشتہ طلا شامل کر لیا جائے۔ تو زیادہ مناسب ہوگا۔

صاحب غنیٰ ومنیٰ رحمہ: محمد بن زکریا رازی کا قول ہے کہ مالیخولیا کے ازالہ کے لئے اس سے زیادہ مبلغ النفع علاج کوئی نہیں ہے کہ مریض کو ایسے اضطراری امور میں مشغول کیا جائے جن میں منافع عظیمہ ہوں یا خوف عظیم ہو تاکہ نفس ناطقہ ان کی طرف متوجہ ہو جائے اور مریض ہر وقت مرض کے متعلق سوچ بچار نہ کر سکے نیز اس میں اصلاح احوال کی طرف توجہ پیدا ہو۔ یہی حکم دور دراز کے سفر اور نقل مکانی کا ہے چنانچہ ان تدابیر سے خلق کثیر کو اس مرض سے شفا حاصل ہو چکی ہے۔

علامہ سویدی رح: اگر زرد چنبیلی کا مربہ بنا کر مراقی سوداوی کے مریض کو تین دن متواتر کھلایا جائے تو نفع عظیم بخشتا ہے۔

مالیخولیائے مراقی

شیخ الرئیس رح: اگر سبب مرض مراقی کا ورم گرم ہو تو مناسب محلل ورم دواؤں سے اس کا علاج کرنا چاہیے لیکن اگر اس میں درد اور سوزش وغیرہ کی شکایت نہ ہو بلکہ سبب مرض اس کے مزاج کی سردی اور اس کا غلظ ہو تو مریض کو جوشاندہ افسنتین پلانا چاہیے۔

مالیخولیا مراقی کے مریضوں کو بسا اوقات سو انغید کے استعمال سے بھی اس وجہ سے فائدہ محسوس ہونے لگتا ہے کہ ایسی چیزیں عموماً تر ہونے کی وجہ سے سوداء کی یبوست کی مخالف اور متضاد ہوتی ہیں اس لئے ان کے استعمال سے ان بخارات ردیہ کی پیدائش رک جاتی ہے جو سر کی طرف صعود کر کے اذیت اور تکلیف کا موجب ہوتی ہیں لیکن یہ انتفاع قاطع مرض نہیں ہوتا۔ مگر چونکہ یہ سرد اشیاء تر ہوتی ہیں اس لئے ان سے سوداء کی پیدائش نہیں ہوتی اور اس کا مادہ منقطع ہو جاتا ہے نیز مادہ حاصلہ بھی متعفن نہیں ہوتا اور توقع ہوتی ہے کہ طبیعت اس پر غالب آ کر اس کی اصلاح کرے گی۔

علامہ نفیس بن عوض رح: مالیخولیائے مراقی میں دوا کے ذریعہ سے مادہ کا استفراغ نہ کرنا چاہیے کیونکہ اس طرح فاسد مواد معدہ اور احشاء کی طرف منجذب ہوتے ہیں اور ورم وغیرہ میں زیادتی پیدا کر دیتے ہیں لیکن اگر ضروری طور پر کرنا پڑے تو نرمی کے ساتھ ایسی چیزوں سے کرنا چاہیے جو احشاء کو مضرت نہ پہنچائیں۔ مثلاً بادرنجبویہ، برگ گاؤزبان، افتیمون ولایتی، گل سرخ، افسنتین رومی ہر ایک ۳ ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور اس میں مغز فلوس خیار شنبر ۲ تولہ ملا کر اچھی طرح حل کر کے چھان لیں اس کے بعد نبات سفید کوزی ۲ تولہ بتیرہ روغن بادام شیریں ۳ ماشہ اضافہ کر کے پلائیں۔

شیخ الرئیس رح: یہ جاننا چاہیے کہ تغلیظ تدبیر (مریض کو غذائیں غلیظ اور زیادہ مقدار میں دینا) جس سے ضعف ہضم کے باعث بلغم کی پیدائش بڑھ جاتی ہے بسا اوقات سوداء کو دفع کر دیتی ہے اس لئے کہ تری اور چکناہٹ کے اعتبار سے بلغم اور سوداء کا مزاج ایک دوسرے کے مخالف اور متضاد ہے اس کے برعکس تدبیر لطیف (مریض کو غذائیں لطیف اور کم مقدار میں کھلانا) سوداء کی اعانت کرتی ہے کیونکہ اس سے اخلاط آسانی احتراق قبول کر لیتے ہیں۔

بعض اوقات مالیخولیا کے مریضوں کو اسہال یا قے کے ذریعہ سے بلغم کا استفراغ کرنے سے نفع معلوم ہوتا ہے اس سے دھوکہ نہ کھانا چاہیے کیونکہ یہ انتفاع اس لئے نہیں ہوتا کہ مالیخولیا کے مریضوں کے لئے استفراغ بلغم نفع مند ہے۔ بلکہ اس لئے ہوتا ہے کہ اخلاط کی کثرت زائل ہو جاتی ہے اور ان کا ایک دوسرے پر دباؤ باقی نہیں رہتا ورنہ ظاہر ہے کہ مالیخولیائے مریضوں کے لئے بالذات نفع مند سوداء ہی کا استفراغ ہے۔

مالیخولیا کا قانون علاج یہ ہے کہ ترطیب (تری پہنچانے) میں مبالغہ کیا جائے اور ساتھ ہی استفراغ سوداء میں بھی کمی نہ ہو۔

اضطراب و قطرب: مالیخولیا کی وہ قسم جس میں جلد جلد مختلف حرکتیں کرتا رہتا ہے کبھی چھپتا ہے اور کبھی باہر نکلتا ہے۔

تسخیح الامراض: مناسب تدابیر کے بعد اس کا مکمل علاج یہ ہے کہ مریض کو زیادہ سے زیادہ سونے کی کوشش کریں اور کبھی کبھی افتیمون استعمال کراتے رہیں تاکہ اس کی طبیعت میں سکون پیدا ہو اور اس کا فکر زائل ہو۔

اگر اس مرض میں علاج اصلاح سے کوئی فائدہ حاصل نہ ہو تو مریض کی تادیب کی جائے یعنی اس کو ڈرانا دھمکانا چاہیے۔ تکلیف پہنچائی جائے اس کے سر اور چہرہ پر ضربات لگائی جائیں اور اس کے یافوخ (تالو) پر داغ دیا جائے۔ ان تدابیر سے اس کو افاقہ ہو جائیگا اگر مرض پھر عود کرے تو ان تدابیر کا پھر اعادہ کریں۔

المانیا و داء الکلب: (مانیا جنون کو کہتے ہیں۔ داء الکلب وہ جنون ہے جس میں کتے کی طرح غصے کے ساتھ کھیل اور ایذا رسانی کے ساتھ مہربانی مختلط ہو)

تسخیح الامراض: اس مرض میں استفراغ مادہ کے بعد دماغ کو نطولات وغیرہ نطول وغیرہ سے سردی اور تری پہنچانے کی طرف توجہ کرنی چاہیے چنانچہ بعض اوقات شدت مرض کی صورت میں ان میں پانچ پانچ نطول کرنے کی ضرورت ہوتی ہے نیز مریض کے سر پر روغن گل اور گھی ملنا چاہیے گرمی کی بہ نسبت تری پہنچانے کی زیادہ کوشش کرنی چاہیے اور چونکہ بہت زیادہ تر دوائیں سرد بھی ضرور ہوتی ہیں اس لئے ان کے ساتھ تخم گل بابونہ بھی شریک کر لینا چاہیے اسی طرح اگر مریض کو نیند لانے کیلئے پوست خشخاش کے جوشاندے سے نطول کرنے کی ضرورت پڑے تو اس کے ساتھ بھی گل بابونہ ضرور ملا لینا چاہیے۔

اس مرض میں مریض کے سر پر دودھ دوہنا اور مناسب سرد تیل ڈالنا بہت ہی نافع ہوتا ہے۔

صاحب کامل الصناعہ: اگر مالیخولیا کے مریض کو نیند نہ آئے نیز وہ بکواس زیادہ کرے حیرت زدہ پریشان پھرے اور ایک جگہ قرار نہ پکڑے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ مرض کا سبب صفراء محترقہ ہے۔ مالیخولیا کی اس قسم کا نام جنون ہے اس میں مادہ استفراغ نہ کرنا چاہیے خصوصاً قے کے ذریعہ سے نہ کسی دوائے مسہل کے ذریعہ سے ورنہ یبوست کی زیادتی کی وجہ سے مادہ مرض کی حدت اور تیزی میں اور مریض کی حیرانی پریشانی اور ہذیان وغیرہ میں زیادتی ہو جائیگی البتہ دودھ اور غذاؤں کے ذریعہ سے اس کو نیند لانے کی کوشش کرتے رہیں مثلاً ماء الشعیر کا پانی جس میں تخم خشخاش جوش دیئے گئے ہوں یا شربت خشخاش وغیرہ استعمال کرائیں۔ یہ تدابیر اس وقت تک کرتے رہیں جب تک کہ مریض کو نیند آنے لگے جب مریض کو اچھی طرح نیند آنے لگے تو جوشاندہ حبوب نیز صفراء محترقہ کو نکالنے کیلئے ماء الجبن اور دوسری دواؤں سے جسم کا تنقیہ کریں۔

علامہ ابن ہبل صاحب مختارات: اگر بیداری کی شکایت بہت بڑھ جائے تو شربت خشخاش سادہ میں ماء الشعیر کا پانی ملا کر پلائیں اور ترطیب بدن کی بہت کوشش کریں۔

اختلاط العقل و اختلاط عقل: مالیخولیا کی وہ قسم جس میں افعال فکریہ میں تغیر و تشویش پیدا ہو جاتی ہے۔

تسخیح الامراض: اگر اختلاط عقل کے ساتھ ضعف یا دماغ میں کسی جگہ ورم کی موجودگی کی علامتیں نہ ہوں تو مریض کے بدن پر زور سے طمانچے لگانا چاہئیں اور اس کو ڈرانا چاہیے تاکہ اس کی عقل واپس آ جائے۔

مالیخولیا اگرچہ دماغی مرض ہے لیکن ظاہر ہے کہ اس میں قلب بھی بہت متاثر ہوتا ہے چنانچہ خوف و وحشت اور اختلاج قلب وغیرہ عوارض قلب کی شرکت ہی سے پیدا ہوتے ہیں اس لئے مالیخولیا کے علاج میں تفریح اور تقویت کی خاص طور پر رعایت رکھنی چاہیے۔

مالیخولیا کی اکثر قسمیں اس غیر طبیعی سوداء سے پیدا ہوتی ہیں جو کسی خلط کے احتراق سے معرض وجود میں آتی ہے اس لئے اس کے علاج میں اصل مادہ کی رعایت رکھتے ہوئے کم یا زیادہ تبرید و سردی پیدا کرنے والی دوائیں اور رطوبت و تری پیدا کرنے والی دوائیں ضرور استعمال کرانی چاہئیں۔

میں مالیخولیا مراقی و خفقان قلبی کی صحت کیلئے جس نہج پر نسخہ جات مرتب کر کے استعمال کرتا ہوں اس کے اندازہ کے لئے ذیل میں چند نسخہ جات درج کرتا ہوں۔

۱۔ مشروب: دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ پہلے کھائیں پھر بادیان ۳ ماشہ گل نیلوفر ۵ ماشہ کشنیز خشک بہمن سفید سعتر فارسی دانہ الائچی خورد ہر ایک ۳ ماشہ کشمش منقیٰ ۵ ماشہ سب کو عرق بادیان یا آب تازہ ۵ تولہ میں بھگو کر صبح جوش دیں اور مل چھان کر نبات سفید ۲ تولہ گلاب تعالیمی ۲ تولہ عرق بید مشک ۲ تولہ شامل کر کے صبح و شام پئیں۔

۲۔ سفوف: افسنتین رومی ۶ تولہ گل سرخ ۱ تولہ نشاستہ ۱ تولہ الائچی کلاں ۲ ماشہ سب کو باریک کوٹ چھان کر ہم وزن نبات ملائیں اور ایک تا ۱۰ ماشہ تک صبح و شام حسب ضرورت پینے سے ایک گھنٹہ قبل تازہ پانی یا کسی مناسب عرق کے ساتھ کھائیں۔

۳۔ سکنجبین: بادیان ۵ ماشہ ہندی سعتر فارسی برگ سداب کشنیز خشک گل سرخ بسفائج فستقی ہر ایک ۳ تولہ افتیمون ولایتی ۵ تولہ زرنباد زنجبیل ہر ایک ۵ ماشہ سب کو رات کے وقت پانی میں بھگو کر صبح جوش دیکر چھان لیں اور نبات سفید ۲ تولہ عرق نعناع ملا کر قوام تیار کر لیں اور نمک خورد ۶ ماشہ وغیرہ ملا کر خوب بند کر کے رکھیں اور ۲ تولہ دونوں وقت غذا کے بعد چاٹیں۔

درد معدہ

(از حکیم حبیب محمد الدین)

طب قدیم میں درد معدہ ایک مرض خیال کیا جاتا ہے جس میں کھانا کھانے کے قبل یا بعد یا کھانے کے ساتھ یا خلو معدہ کی حالت میں معدے کے اندر شدید یا خفیف قسم کا حاد یا مزمن درد محسوس ہوتا ہے لیکن طب جدید میں درد معدہ کوئی خاص مرض نہیں بلکہ بعض دیگر مرضی حالات کی ایک علامت سمجھی جاتی ہے۔

طب قدیم کے مطابق معدہ کا سوء مزاج سادج یا مادی، معدہ کا ورم، تفرق اتصال یا زخم، معدہ کی ذکاوت حس، غذا کی کثرت یا ردی پن، معدہ میں صفراء، سوداء یا غلیظ ریاح کا غلبہ، معدہ کا ضعف اور اس میں مواد کا اجتماع وغیرہ وغیرہ درد معدہ کے اسباب ہیں چنانچہ سوء مزاج معدہ کی صورت میں سوء مزاج کی علامتیں پائی جاتی ہیں ....
.... ورم یا زخم کی صورت میں ورم یا زخم کی علامتیں موجود ہوتی ہیں .... ذکاوت حس کے وقت معدہ کے افعال میں کسی قسم کا نقص نہیں ہوتا البتہ ہر ایک ادنیٰ سبب سے درد معدہ شروع ہو جاتا ہے۔ اگر غذا کی کثرت یا فساد اس کا باعث ہو تو ان امور کی موجودگی پائی جاتی ہے۔ اگر صفراء یا سوداء کے انصباب یا ریاح غلیظ کے غلبہ سے معدہ میں درد ہو تو بالعموم خلوئے معدہ کے وقت اشتداد پذیر ہوتا ہے اور کھانا کھانے کے بعد ساکن ہو جاتا ہے۔ صفراء عموماً جگر کی جانب سے معدہ میں گرتا ہے اور اس کے انصباب کی صورت میں منہ کڑوا ہوتا ہے۔ قے میں صفراء پایا جاتا ہے۔ ترش غذاؤں کے کھانے سے فائدہ پہنچتا ہے۔ سوداء طحال سے فم معدہ پر گرتا ہے۔ اور چونکہ یہ مقدار میں زیادہ ہوتا ہے اس لئے معدہ میں سوزش اور درد پیدا کر دیتا ہے۔ اگر درد معدہ کا سبب معدہ میں ریاح غلیظ کی پیدائش ہو تو ڈکاریں اور ہچکیاں آتی ہیں پسلیوں کے نیچے اور کوڑی کے مقام پر تناؤ محسوس ہوتا ہے۔ دبانے پر قراقر کی آواز سنائی دیتی ہے اور درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا ہوا محسوس ہوتا ہے اگر ضعف معدہ و اجتماع مواد درد کا باعث ہوں تو کھانا کھانے کے بعد درد ہونے لگتا ہے۔ اور اس وقت تک ساکن نہیں ہوتا جب تک کہ غذا بذریعہ قے یا اسہال معدہ سے خارج نہیں ہو جاتی۔

طب جدید کے مطابق قریباً تمام امراض معدی میں کم و بیش درد ہوا کرتا ہے لیکن غذا سے اس کا تعلق کبھی ہوتا ہے اور کبھی نہیں ہوتا۔ چنانچہ اگر غذا کھانے کے فوراً بعد درد شروع ہو جائے تو وہ ضعف معدہ یا ورم و تقرح معدہ کی وجہ سے ہوا کرتا ہے اور اگر غذا کھانے کے ایک گھنٹہ یا زیادہ دیر بعد شروع ہو تو وہ رطوبت معدہ کا زیادہ مقدار میں اخراج یا اس کی کیفیت میں زیادتی لذع اس کا سبب ہے اگر مقام درد پر دباؤ ڈالنے سے درد رفع ہو جائے تو وہ محض افعال کی خرابی سے ہوتا ہے۔ اس میں معدے کا کوئی عضوی نقص موجود نہیں ہوتا اگر درد کا تعلق غذا کے ساتھ خاص نہ ہو بلکہ بلا تعیین وقت درد پیدا ہو جاتا ہو تو اس کا باعث بالعموم عصب معدی (عصب راجع) کی کوئی خرابی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ضعف معدہ اور ورم مزمن معدہ کا درد ثقیل اور متمدد ہوتا ہے۔ صفراء یا سوداء کے انصباب یا رطوبت معدی کے کثرت اخراج کی صورت میں درد سوزشی قسم کا ہوتا ہے۔ عصبی یا فم معدہ کا درد عموماً تشنجی قسم کا ہوتا ہے اور پیس کے ساتھ چھبنے والا مسلسل درد سرطان یا تقرح معدہ کے باعث ہوا کرتا ہے۔

علاج:۔ درد معدہ میں فوراً علاج کی طرف متوجہ ہوں جب تک سبب معلوم نہ ہو۔ کلی علاج کریں۔ علاج یہی ہے کہ خاکستر بیضہ مرغ دارچینی، زنجبیل بقدر ضرورت لیکر شہد خالص میں ملا کر چاٹیں، یا ایک چپکر مقام درد پر ضماد کریں۔ سکنجبین کو گلاب یا پانی گرم میں حل کرکے پلانا اکثر قسم کے درد معدہ میں مفید ہے۔ بقول جالینوس پوست سنگدانہ مرغ درد معدہ کو رفع کرنے میں بالخاصہ مفید ہے۔ اسی طرح جدوار اصیل ۱ ماشہ گرم جلاب میں چند روز تک پلانا دافع درد معدہ ہے۔ اگر درد معدہ مزمن ہو اور کسی علاج سے دور نہ ہو تو اسفنج کو گرم سرکہ میں بھگو کر معدہ پر رکھیں اسی طرح بقول بعض اطبائے قدیم گلے میں مونگا اور کہربا لٹکانا یا ان کو گھس کر پینا بھی درد معدہ کے لئے بالخاصہ مفید ہے۔ بہر حال اصل سبب مرض کو معلوم کرکے اس کے مطابق علاج کریں چنانچہ سوء مزاج معدہ، ورم و تقرح وغیرہ میں ان کی

مناسب تدابیر عمل میں لائیں۔ نکہت جس کی صورت میں حسبِ ذیل تدابیر کریں۔
جمود شدہ خلط اور جس میں تحذیر کی پیدا کریں۔ اس غرض کے لئے
آب گرم کشاد کا پلانا، افیون کلپا پانچ اور ہر لیسہ وغیرہ کا کھلانا مفید ہے کثرت
غذا کی صورت میں غذا کو کم کر دیں۔ ادویہ نسخہ ذیل (صفت) اجوائن ہندی
۵ ماشہ، ابرفشیرو زنگ ۳ ماشہ، شیرہ بادیان ۵ ماشہ، شیرہ آلو بخارا
۵ دانہ، عرق بادیان ۴ تولہ، عرق عنب الثعلب ۴ تولہ، عرق گلاب ۴ تولہ
میں نکال کر اور گلقند ۴ تولہ، تمر ہندی ۴ تولہ اس میں ملا کر صاف کر کے شربت صد
گلقند ۴ تولہ اس میں حل کر کے پلائیں۔

امزجہ ردیہ کی صورت میں گلقند و مصطگی آب گرم کے ساتھ کھلائیں
یا جوارش مصطگی و جوارش عود کا استعمال کرائیں اور صالح الکیموس زود ہضم
غذائیں دیں۔ اگر صفرا کی زیادتی و انصباب سے درد معدہ پیدا ہو تو تنقیہ صفرا
کے لئے تمر ہندی، آلو بخارا، شربت عنبر اور شیر خشت کا نقوع پلائیں۔ سودا کی
زیادتی و انصباب کی صورت میں بائیں طرف کی رگ اسلیم کی فصد کرائیں
اور تنقیہ سودا کے بعد تقویت معدہ کے لئے دوا المسک حار یا انوشدارو
کھلائیں۔ صبح کو شربت گاؤزبان عرق گاؤزبان میں حل کر کے پلائیں
شام کو اطریفل زمانی ۲ عدد کھلائیں۔ ریاح کی صورت میں محلل ریاح اشیا
مثلاً پودینہ، اجوائن، زیرہ، نمک سیاہ، نوشادر وغیرہ اشیا کا استعمال
کرائیں۔ جوارش کمونی اور جوارش جالینوس کھلائیں۔ تنقیہ بلغم کے بعد
معدہ پر مجمر ناری کا لگانا بھی مفید ہے۔ ضعف معدہ کی صورت میں معدہ
کو تقویت پہنچائیں۔ اگر سردی سے ضعف لاحق ہو تو نانخواہ، کندر
ہر ایک ۱۰ ماشہ، سعد کوفی، سنبل الطیب ہر ایک ۱۰ ماشہ باریک پیس کر
شہد خالص سہ چند میں ملا کر ہر روز ۷ ماشہ سے ۱ تولہ تک کھلانا مفید
ہے۔ جوارش کمونی، جوارش جالینوس اور انوشدارو بھی نافع ہیں۔ اگر
حرارت کی وجہ سے ہو تو جوارش آملہ دیں۔ اگر ضعف معدہ کے ساتھ
مواد فاسدہ یا کسی خلط کا غلبہ ہو تو خلط غالب کا تنقیہ کریں۔ اور
بعدہ قرص انیسون، قرص کوکب الارض اور جوارش مصطگی وغیرہ
کھلائیں۔ نفخ پیدا کرنے والی اور دیر ہضم اغذیہ مثلاً مٹر، گوبھی، آلو، اروی
اور ماش کی دال وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔ غذا زود ہضم و لطیف
مثلاً بکری کے گوشت کا شوربا جس میں پودینہ وغیرہ شریک کیا گیا ہو دیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

۱۔ حب ذو الی بالاہ لیلج دافع درد شکم، قولنج مجتمعہ و قروح ...

نمیشہ مجرب با قسم (صفت) مغز کرنجوہ، مغز چیا گوند جس کا چھلکہ اتار لیا گیا
ہو، زنجبیل، فلفل گرد ہر ایک مساوی الوزن لیکر پانی میں گوند کی طرح گوندھ
کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ۲-۳ گولیاں۔

۲۔ دوائے مسہل۔ جو بلغم کو بذریعہ اسہال خارج کرتی۔ معدہ
کو تقویت دیتی اور درد معدہ کو دور کرتی ہے (صفت) زنجبیل بے ریشہ
کوٹ کر شیرہ میں ملایا کریں اور ٹکیاں بنا کر روغن زرد میں بریان
کریں جب سرخ ہو جائیں نکال کر باریک کر لیں۔ اس میں سے
۴ تولہ لیکر سنا مکی جس کے پتے دور کر دئے گئے ہوں۔ قرنفل ۴ ماشہ
مصطگی ۴ ماشہ سب کو باریک کر کے اس کے ساتھ ملا دیں۔ اور
سب دواؤں کے برابر شکر تری ملا کر سفوف کر لیں خوراک ۷ ماشہ۔

۳۔ حب برائے درد معدہ و نفخ شکم (شبی) (صفت) چوکھار،
سہاگہ، نوشادر ہر ایک ۱۲ ماشہ، نمک سیندھا، نمک سوچر، نمک سانبھر
ہر ایک ۳-۳ ماشہ، زنجبیل، فلفل، دار فلفل ہر ایک ۶ ماشہ، پوست بلیلہ،
پوست بلیلہ، پوست آملہ ہر ایک ۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر
۲ پہر تک آب لیموں کے ساتھ کھرل کریں۔ اور کنار صحرائی کے برابر
گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک سے تین گولی تک قبل و بعد غذا
استعمال کریں۔

۴۔ کماد برائے درد معدہ و اسعاد جگر و گردہ و طحال و قولنج
مجرب (صفت) بابونہ، گل سرخ، سنبل الطیب، تخم حلبہ، تخم کتان، تخم شبت،
اکلیل الملک، سبوس گندم، نمک طعام ہر ایک ہم وزن لیکر پانی میں جوش دیں
اور اس پانی کو بڑی کی بوتل میں بھر کر ٹکور کریں۔

۵۔ شربت درد معدہ ریاحی میں مفید و مجرب ہے (صفت)
پوست ترنج ۲ تولہ، عود ہندی ۲ تولہ، سونٹھ، تیزپات، دانہ الائچی
خورد، جائفل، دار فلفل ہر ایک ۱۹ ماشہ، لونگ ۷ ماشہ، مصطگی ۷ ماشہ
جو کوب کر کے پوٹلی باندھیں اور چار سیر پختہ عرق گلاب خالص میں جوش دیں
جب تین سیر رہ جائے۔ مل چھان کر تین سیر مصری کے ہمراہ قوام کریں
اور ۲ تولے سے مغاز عرق بادیان ملا کر پیا کریں۔

۶۔ حب برائے درد معدہ مجرب (صفت) سونٹھ ۶ ماشہ،
اجوائن خراسانی سوختہ ۶ ماشہ، ترنج سیاہ، پیپل، سہاگہ ہر ایک ۳ ماشہ
نمک سیاہ ۱ تولہ، تمباکو ہندی ۱ تولہ، بینگا ۱ ماشہ لعاب گھیکوار میں گولیاں نخود
کے برابر بنائیں اور حسب حاجت کھلائیں۔

۷۔ عرق معمول و مجرب برائے درد معدہ ریاحی۔ (صفت) برگ سنا ۵ تولہ، بادیان ۱۰ تولہ، پودینہ، صعتر فارسی، نانخواہ، مرچ سیاہ، پیپل، بالچھڑ، دانہ الائچی خورد، الائچی کلاں، خولنجان، زیرہ سیاہ ہر ایک ۵ تولہ، مرچ ترکی، بھنگ کابلی، اجمود ہر ایک ۲ تولہ۔ سب دوائیں رات کو اسیر پانی میں تر کر کے اور صبح کے وقت بذریعہ قرع انبیق عرق کشید کریں۔ ۵ تولہ سے ۱۰ تولہ تک نوش کریں۔ جب ضرورت مقدار خوراک دو چند کر سکتے ہیں۔ اگر مزاج گرم ہو تو عرق گلاب ہمراہ ہم وزن ملا کر استعمال کریں۔

۸۔ حب اکسیر معدہ۔ تبخیر، قراقر، تخمہ، گرانی شکم، نفخ معدہ، اشتہاء کے لئے اکسیر ہے۔ نیز ہاضم و مشتہی ہے۔ (صفت) نمک سیاہ، نمک سانبھر، فلفل گرد، دار فلفل، زنجبیل، زیرہ سیاہ، سہاگہ بریاں، اجمود، ہیرا ہینگ ہموزن سفوف کریں۔ آب بیخ سہانجنہ سے کھرل کر کے گولیاں بقدر جنگلی بیر بنائیں۔ ایک گولی سے دو گولی تک ہمراہ عرق بادیان یا آب تازہ استعمال کریں۔ مجرب ہے۔

۹۔ سفوف برائے درد معدہ مشتہی قبض کشا۔ (صفت) برگ گلنجو ۲ تولہ، گل سرخ ۲ تولہ، پوست بلیلہ زرد، پاپڑا، بابرنگ، سونٹھ، پیپل، موتھا، اسگندھ، بادیان، نمک سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ سفوف بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ برائے ہاضمہ ہمراہ آب سرد اور رفع قبض کے لئے گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

۱۰۔ سفوف دافع درد شکم ریاحی۔ (صفت) الائچی خورد ۳ ماشہ، دار فلفل ۱ ماشہ، مصطگی ۶ ماشہ، پیپل، الائچی کلاں، پیپلا مول، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، نمک سیندھا، نمک طعام، نمک لاہوری، زنجبیل ہر ایک ۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ عرق بادیان ۱۲ تولہ یا آب نیم گرم۔

۱۱۔ حب دافع درد شکم و معدہ۔ (صفت) فلفل گرد، دار فلفل، سونٹھ، پوست بلیلہ زرد ہر ایک ۶ ماشہ، ست پودینہ ۳ ماشہ، حلتیت ۳ ماشہ، آملہ ۶ ماشہ۔ سب ادویہ کو لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے گولیاں بقدر کنار دشتی بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام کھانے سے پیشتر استعمال کریں۔ جملہ امراض ریحی رفع ہوں گے۔

۱۲۔ عرق برگ تنبول برائے درد معدہ و ریاح معدہ و ضعف ہاضمہ و کمی اشتہا مجرب ہے۔ (صفت) قرنفل، گاؤزبان، بادیان، بالچھڑ، سعد کوفی، پودینہ، دارچینی، گل سرخ، خولنجان ہر ایک ۵ تولہ، ۱۰ ماشہ، اجوائن ۱۰ تولہ، برگ تنبول زرد ۱۰۰ عدد، وج ۲ تولہ، سالمپ ہندی ۲ تولہ، گلاب ۱۰ سیر بطریق معروف عرق کھینچیں۔ خوراک ۴ تولہ۔

۱۳۔ درد و ورم معدہ کی مجرب دوا۔ (صفت) ہڑیڑ ۱ سیر دودھ شتر ۵ سیر لیکر ایک کوری ہانڈی میں جس میں پانچ سیر دودھ آ سکتا ہو ڈال لیں۔ لیکن پہلے چار پہر اس میں پانی بھر کر رکھ دیں پھر پانی نکال کر دودھ مذکور ڈالیں۔ اور نمک لاہوری ۲ تولہ پیس کر داخل کریں۔ نرم آنچ پر پکانا شروع کریں اور لکڑی سے ہلاتے رہیں اور خیال رکھیں کہ جوش کھا کر ضائع نہ ہو جائے۔ جب لئی کی طرح ہو جائے زعفران عمدہ ۳ ماشہ باریک پیس کر ملائیں اور آگ نہایت نرم رکھیں۔ ابھی قدرے نمی باقی ہو تو اتار کر سرد کر لیں اور خشک کر کے بوتل میں رکھ دیں۔ بحالت درد یہ دوا بقدر ایک ماشہ ہمراہ پانی کے کھلائیں۔ فوراً آرام ہوگا۔ غذا زود ہضم کھائیں۔

۱۴۔ حب معدہ۔ پیٹ کے اکثر امراض درد شکم، نفخ، باد گولہ، اپھارہ، بلغم کے لئے مجرب ہیں۔ (صفت) ایلوا، دارچینی، مرچ سیاہ، پیپلان، سونٹھ، پوست بلیلہ زرد، سہاگہ بریاں، انگوزہ بریاں، تخم حنظل، چترک، نوشادر، نمک شیشہ، نمک لاہوری، نمک سانبھر ہر ایک ۲ تولہ کوٹ چھان کر چوپہر سرکہ خالص میں تر رکھیں پھر گھیکوار کے رس میں کھرل کر کے گولیاں بقدر کنار صحرائی بنائیں اور سایہ میں خشک کر کے بحفاظت رکھیں۔ ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام بعد طعام کھائیں۔

۱۵۔ حب امراض معدہ درد و نفخ معدہ، ریح معدہ، قے، تبخیر، قراقر، ہیضہ، تشنج معدہ کے لئے اکسیر ہیں۔ (صفت) برگ حنا، برگ [illegible] ۱۰ تولہ، برگ جوز ماثل، پوست بیخ حنا، برگ پودینہ جنگلی ہر ایک ۵ تولہ، فلفل دراز، سونٹھ ہر ایک ۱ تولہ باریک پیس کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ایک گولی۔

۱۶۔ چندر پربھا گٹکا۔ درد شکم، امراض بول، جذام، جریان، بواسیر، فساد منی اور کھانسی کے لئے اکسیر ہے۔ (صفت) کپور، ناگرموتھا، اترن، وج، دیودار، اتیس، ہلدی، پیپلا مول، چترک، کشنیز، ترپھلہ، گج پیپل، جوکھار، نمک سیندھا، نمک سیاہ، نمک سانبھر ہر ایک ۳ ماشہ، سپاری ۱۰ ماشہ، مصری ۱۲ ماشہ، سلاجیت مصفیٰ ۱۲ ماشہ، گوگل مصفیٰ ۱۲ ماشہ، بابرنگ ۱۰ ماشہ، پارہ ۳۰ ماشہ، گندھک ۳۰ ماشہ، ابرک ۳۰ ماشہ، کجلی بنا کر ملائیں۔ بوقت ضرورت ۲-۳ ماشہ تک ہمراہ شہد دودھ۔

خُناق

(از حکیم محمد حسین)

یہ ایک مشہور مرض ہے جس میں مریض کا گلا بند ہو کر سانس بمشکل آتی یا بالکل گھٹ جاتی ہے۔ مری (غذا کی نالی) حنجرہ (ہوا کی نالی) لوزتین یا حلق اور گردن کے عضلات میں ورم یا غیر طبعی ساخت کی جھلی پیدا ہو کر حلق کو بند کر دیتی ہے۔ گاہے ضرب، سقطہ اور گردن کے مہروں کے ٹل جانے سے بھی خناقی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر لوزتین اور حلق کے بیرونی عضلات کے ورم کی وجہ سے گلا بند ہو تو اس کو خناق مطلق کہتے ہیں عام زبان میں اس کو گلے پڑنا اور طب جدید میں ورم لوزتین کا نام دیا جاتا ہے اور اگر حلق کے دونوں طرف کے اندرونی عضلات میں ورم ہونے کی وجہ سے گلا بند ہو تو اس کو ذبحہ کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔ جب حلق اور حنجرہ دونوں کے عضلات میں ورم ہو تو اس کو خناق خانقہ کی اصطلاح سے موسوم کرتے ہیں جو در حقیقت ذبحہ ہی کی ایک شدید قسم ہے اگر حنجرہ اور حلق وغیرہ کے اندرونی عضلات میں شدید قسم کا ورم ہو جائے اور شدت ورم کی وجہ سے مریض کی زبان کتے کی طرح منہ سے باہر نکل آئے تو اسے خناق کلبی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اگر حلق میں غیر طبعی جھلی پیدا ہو جائے۔ تو اس کو خناق وبائی کہتے ہیں۔ طب جدید میں خناق سے بالعموم مؤخر الذکر قسم کا خناق مراد ہے۔ جسے ایک خطرناک جراثیمی اور متعدی مرض قرار دیا جاتا ہے۔

خناق کا اصل سبب اخلاط اربعہ (خون، صفرا، بلغم، سودا) میں سے کسی ایک کا غلبہ ہے اس کے علاوہ حنجرہ کا ڈھیلا یا سخت خشک ہونا پھیپھڑے میں ورم یا صدیم پیدا ہو جانا، معدہ اور امعاء میں کیڑے بڑھ جانا یا ان میں خون کا منجمد ہو جانا بھی اس مرض کا باعث ہو سکتا ہے۔

چنانچہ غلبۂ خون کی صورت میں منہ اور زبان کا رنگ سرخ ہوتی ہے حلق میں سوزش، گرمی اور درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں بعض اوقات کانوں اور سر تک پہنچتی ہے منہ کا مزہ شیریں اور سر اور حلق کی رگیں خون سے پُر ہوتی ہیں اس کے علاوہ غلبۂ خون کی تمام دوسری علامات پائی جاتی ہیں۔ صفراوی میں سوزش درد اور ٹیسیں سخت ہوتی ہے تنگی نفس دموی کی بہ نسبت کم پائی جاتی ہے اس کے علاوہ صفراوی میں منہ کی خشکی تلخی اور بےخوابی وغیرہ دیگر مخصوص علامات صفرا بھی پائی جاتی ہیں۔ بلغمی میں ورم وغیرہ کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ چہرہ اور آنکھوں پر پھبکی پایا جاتا ہے۔ درد کم اور ورم زیادہ ہوتا ہے۔ مریض منہ کھول کر سانس لیتا ہے۔ اکثر نزلہ زکام کی شکایت ہوتی ہے۔ نیز بلغم کی دیگر مخصوص علامات پائی جاتی ہیں غلبۂ سوداء کی صورت میں ورم سیاہی مائل ہوتا ہے آنکھوں اور زبان کا رنگ بھی خاکستری ہوتا ہے۔ منہ خشک اور مزہ ترش ہوتا ہے۔ ورم میں شدید تمدد پایا جاتا ہے۔

کبھی ورم اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ مریض کے لئے نگلنا اور بولنا دشوار ہو جاتا ہے۔ کبھی وقت تنفس کے ساتھ ثقل سماعت کی بھی شکایت ہو جاتی ہے۔ کم و بیش بخار بھی ہوتا ہے۔ شدید قسم کے خناق میں آنکھیں اور زبان باہر کو نکل آتی ہیں۔ کھانسی اور نزلہ و زکام ہو جاتا ہے۔ گلا متورم ہو کر سرخ ہو جاتا ہے اور تنگی نفس کی شدت کی وجہ سے مریض سخت بے چین اور بےقرار ہوتا ہے۔

نزول نقرات کی صورت میں بعض اوقات اسی دن موت واقع ہو جاتی ہے۔ خصوصاً جبکہ گردن کا پہلا یا دوسرا مہرہ ٹل جائے۔ خناق کے ساتھ اگر تپ شدید ہو تو ردی اور مہلک ہے۔ علیٰ ہذا اگر ورم کا رنگ سبز ہو جائے۔ مریض کی آنکھوں کے پپوٹے سیاہ ہو جائیں۔ اسکی نبض ساقط، اطراف سرد، زبان سیاہ اور باہر نکلی ہوئی ہو۔ منہ سے جھاگ آنے لگیں۔ تو بھی وہ بہت جلد مر جاتا ہے۔

علاج:۔ اصل سبب مرض کو معلوم کر کے دور کرنے کی کوشش کریں۔ چنانچہ دموی اور صفراوی میں دونوں ہاتھوں کی فصد لیں۔ خون تھوڑا تھوڑا نکالیں۔ بعد ازاں رگ زیر زبان اور چہار رگ کھولیں۔ پنڈلیوں پر پچھنے لگوا کر سینگیاں کھچوائیں۔ آب فواکہ، خیار شنبر، شیر خشت اور روغن بادام سے تلیین کرائیں۔ مغز خلوس ۲ تولہ ایک پاؤ شیر بادہ کاؤ میں حل کر کے صاف کریں اور اس سے غرغرہ کریں۔ اس سے درد دفع ہو جاتا ہے۔ اور حلق کی بندش کھل جاتی ہے۔

پرانی روئی مسکہ گاؤ میں تر کر کے گلے پر باندھیں یا مرہم دہن کا

ضماد کریں۔ گیسوں کی ایک طرز روٹی پکا کر کچی طرف روغن زرد لگا کر باندھنا ورم کو دفع کرنے کے لئے مجرب ہے۔

اگر ورم خود بخود پھٹ جائے۔ تو بہتر ورنہ غرغرے جو ورم بلغمی میں ذکر ہوں گے استعمال کریں۔ جب ورم پھٹ جائے تو دودھ میں شہد ملا کر غرغرے کریں تاکہ پیپ صاف ہو جائے۔ اس حالت میں غذا رپتلا حریرہ ہونا چاہیے۔ جو بھوسی گندم روغن بادام اور شکر سے بنایا گیا ہو۔

بلغمی میں خصوصاً جبکہ بلغم شدید ہو۔ اگر مریض جوان اور مرض کے حالات متقاضی ہوں تو فصد ہفت اندام اور سرارو کھلوائیں۔ لیکن اگر بیمار کمزور ہو۔ تو فصد کی بجائے حقنہ اور تلیین سے کام لیں۔ اس کے علاوہ ابتداء میں رُب شہتوت اور کانجی ملا کر غرغرے کریں۔ مطبوخ خرنوبین ہمراہ روغن گل خستہ گھونٹ گھونٹ کر کے پینا خناق بلغمی کے لئے بارہا کا مجرب ہے۔ اور ضماد بورہ ارمنی، خردل و زرقت بھی مفید ہے اسی طرح موم کو روغن سوسن میں حل کر کے ضماد کرنا یا قند سیاہ و قلقطار لگانا بھی مجرب ہے۔

خناق سوداوی میں پہلے فصد باسلیق اور سرارو نیادہ دسیع کھولیں تاکہ خون سوداوی خارج ہو۔ بعد ازاں تازہ دودھ میں فلوس خیار شنبر حل کر کے اس سے غرغرہ کریں یا بابونہ اور اکلیل الملک کے جوشاندہ سے غرغرہ کریں اور طلیہ کتان، خبت، بابونہ، برگ کرنب پیس کر روغن نرگس اور چربی بط ملا کر ضماد کریں۔

جب ورم باہر کی طرف اچھی طرح نمایاں ہو تو سینگیاں لگوائیں جونکیں لگانا بھی مفید ہے تاکہ مادہ نفس عضو سے خارج ہو۔ اگر کسی چیز کا نگلنا مشکل ہو تو گردن کے دونوں مہرہ پر سینگیاں لگائیں تاکہ مری کا راستہ کھل جائے اور نگلنے میں سہولت بہم پہنچے۔ اس وقت کوئی پتلی چیز مانند شوربا بے گوشت تناول کریں۔

احتیاط :- مطلق خناق اور دیگر درد گلو میں سرد دوائیں ظاہر حلق پر نہ لگائیں۔ بلکہ گرم دوائیں ضماد کریں تاکہ مادہ باطن سے ظاہر کی طرف رجوع کریں۔ اس لئے ٹھوڑی کے نیچے سینگیاں لگوانا مفید ہے۔

اگر خناق کا باعث مہروں کا ٹل جانا ہو جو ضربہ و سقطہ سے ہوا کرتا ہے تو مہروں کو اپنی جگہ پر درست کر دیں۔ اس مطلب کے لئے سینگیاں لگوائیں یا اور سیکا بلفعہ جاذبہ ضماد کریں۔ جیسے مر، مغاث، اقاقیا، صبر، زعفران، لعاب اسپغول ملا کر مہروں پر لگائیں۔

اگر عارضی اور غیر طبیعی جھلی پیدا ہو گئی ہو تو فوراً اس کی طرف توجہ کریں مریض کو علیحدہ کسی فراخ اور ہوادار کمرے میں رکھیں۔ اس کی چھوت سے خود بچیں اور دوسروں کو بچنے کی ہدایت کریں۔ مناسب غرغرے کرائیں۔ وہ غرغرے جو خناق دموی و صفراوی کے ماتحت درج کئے گئے ہیں۔ اس حالت میں مفید ہیں۔ اگر کسی علاج سے فائدہ نہ ہو اور شدت مرض سے مریض کا دم بند ہو کر ہلاکت کا خوف ہو تو عمل ید (اپریشن) کے ذریعے حنجرہ میں سوراخ کر دیں تاکہ تنفس جاری رہ سکے اور مزید علاج کا موقع مل جائے۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

۱۔ **ضماد برائے خناق و اورام** (صفت) ہیرا دخطائی، زرنباد، کُشتہ ہر ایک ۱ تولہ، پوست بیرونی چہار مغز ۳ تولہ، کچلہ ۲ تولہ، کالی زیری ۲ تولہ، سب کو آب دھتورہ سے اور کچلہ کو پانی سے گھس کر باریک کریں اور دیگر ادویہ باریک شدہ کے ہمراہ آب دھتورہ کے ساتھ قرص بنائیں۔ بوقت ضرورت پانی یا آب کوکنار کے ساتھ گھس کر ضماد کریں۔

۲۔ **غرغرہ دافع خناق بلغمی** جو رطوبت لزجہ کو قطع کرتا اور ورم کو تحلیل کرتا ہے (صفت) فلفل سیاہ، فلفل دراز، زنجبیل، نمک سنگ، تخم الوائن، تخم ترب ہر ایک ۱ تولہ کوٹ چھان کر آب ادرک سبز ۶ تولہ، سرکہ تند ۳ تولہ ملا کر غرغرہ کریں۔ بہت مفید ہے۔

۳۔ **غرغرہ دافع خناق** (صفت) کشنیز خشک، عناب، الشماب، اصل السوس مقشر ہر ایک ایک تولہ، گلنار ۲ عدد، حب الآس ۱ تولہ، برگ شہتوت ۵ تولہ، برگ کنار، وفلفتی ۵ تولہ، ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے۔ صاف کر کے پھٹکری ۲ ماشہ حل کریں اور دن میں آٹھ بار غرغرے کریں۔

۴۔ **ضماد زہر مہرہ برائے خناق** وخنازیر و ورم گلو و زیر بغل جو ان مادہ کو تحلیل کرتا ہے (صفت) جدوار، بنفسجی، زہر مہرہ خطائی، کشنیز تر ہر ایک ۵ ماشہ، زرنباد ۲ ماشہ پیس کر ضماد کریں۔

۵۔ **غرغرہ دافع خناق** (صفت) گلنار ۳ ماشہ، گوار ۲ عدد، گل سرخ، عدس مسلم، کشنیز خشک ہر ایک ۶ ماشہ سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں جب تہائی رہ جائے صاف کر کے غرغرہ کرائیں۔

۶۔ **حب مفید جو خناق کے درد اور سوزش کو تسکین دیتی ہے** (صفت) صمغ عربی، کتیرا، نشاستہ ہر ایک ۳ ماشہ، مغز بہدانہ، مغز ۔۔۔

مغز تخم خیارین ہر ایک ۱۲ ماشہ، مغز بادام مقشر، تخم خشخاش سفید، رب السوس ہر ایک ۳ ماشہ پیس کر لعاب اسبغول کے ہمراہ چھوٹے قرص یا گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھ کر لعاب چوستے رہیں۔

۷۔ ضماد جو خناق دموی و صفراوی میں کثیر الاستعمال و مجرب ہے۔ (صفت) گل بنفشہ، بابونہ، تخم کشنیز، اکلیل الملک، مویز منقی ہر ایک ۱ تولہ، حب الثعلب ۳ تولہ، گل خیرو ۲ تولہ، آرد جو ۶ ماشہ، گل ارمنی ۲ ماشہ، روغن گل ۴ تولہ سب دواؤں کو پیس کر ملائیں اور گرم پانی کے ہمراہ صبح و شام ضماد کریں۔

۸۔ دوا جو خناق کے ورم کو پھاڑنے کے لئے مفید و مجرب ہے (صفت) بورہ ارمنی، ہینگ، پھٹکری، ابابیل ہمراہ شیر تازہ و دو دقیقات گرم ملا کر غرغرہ کریں یا مغز پھٹکری، مکیاں سرکہ میں حل کر کے ورم پر لگائیں یا قند، کنہ اور چونہ برابر برابر ملا کر ضماد کریں، جب ورم پھٹ جائے تو دودھ اور شہد ملا کر غرغرے کریں تاکہ زخم صاف ہو جائے۔

۹۔ مضمضہ جو خناق طفلی میں نافع ہے لکھنؤ والوں کا معمول ہے (صفت) قرش فلوس خیار شنبر، کباب چینی، اسطوخودوس، مویز منقی،

گندم، مغز خرفہ، انجیر ولایتی، برگ املتاس سبز چھلکا آب ۳ تولہ بقدر حاجت میں جوش دے کر صاف کر کے نیم گرم رہنے پر غرغرے کریں۔

۱۰۔ دوا قوی الاثر جو خناق کے ورم کو فوراً تحلیل کر دیتی ہے (صفت) مینڈک کا پیٹ چاک کر کے گرم گرم حلق پر باندھیں۔

۱۱۔ ضماد محلل جو ہر قسم کے خناق میں نافع ہے (صفت) عنب الثعلب خشک ۹ ماشہ، مغز فلوس ۱ تولہ، آرد جو، گل بابونہ، اکلیل الملک، سنبل الطیب ہر ایک ۶ ماشہ، آب کوکنار سبز بقدر ضرورت میں باریک پیس کر ضماد کریں۔ اس نسخہ میں کبھی سرکہ خالص ایک تولہ، روغن گل مطلب، رسوت، صندل، ترنج، گلسرخ، مرمکی، عود خام، مصطگی ہر ایک ۱ ماشہ، جدوار ۳ ماشہ، مرہم داخلیون ۱ تولہ، آب کشنیز سبز اور آب کاسنی سبز بقدر حاجت کا اضافہ بھی کر لیا جاتا ہے۔

۱۲۔ حب خناق مجرب (صفت) نیلا تھوتھا ۱ ماشہ، دانہ جوار ۳ عدد، رنگ تنبول پختہ ہیں پر کتھہ ... کر جیز کا ہوا ہوا ایک عدد سب کو خوب پیس لیں اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں اگر ایک گولی سے فائدہ نہ ہو تو دو تین گولیوں تک استعمال کر سکتے ہیں۔

صاعد بن بشر بن عبدوس ...... بقیہ صفحہ ۱۲

اور ہر طرح دیکھ بھال کر اس بات کا فیصلہ کر چکے تھے کہ بیمار مر گیا ہے۔ ابی المنصور صاعد بھی موجود تھا۔ اور چپ چاپ سب حالات دیکھتا تھا۔ آخر کار وزیر نے میت کے غسل و کفن کا سامان کیا۔ عورتوں میں کہرام مچ گیا۔ لوگ ماتم پرسی کے لئے جمع ہو گئے۔ مگر صاعد بن بشر چپ چاپ خاموش بیٹھا تھا۔ وزیر نے اس کو چپ دیکھ کر دریافت کیا۔ کیوں ابی المنصور! کیا تم کچھ کہنا چاہتے ہو؟ صاعد۔ ہاں جناب! اگر اجازت ہو اور آپ مانیں۔ تو میری یہ گذارش ہے کہ آپ کے عزیز کو خونی سکتہ ہوا ہے۔ میری رائے میں ابھی یہ زندہ ہے ممکن ہے کہ میں غلطی پر ہوں۔ لیکن اس میں حرج کیا ہے کہ ایک نشتر چبھو کر دیکھ لیا جائے۔ اور وہ موثر نہ ہو تو دوسرا بھی بات بن گئی تو فبہا المراد ———— ورنہ پھر جو کچھ ہو رہا ہے یہی ہو گا۔

وزیر نے اس کی بات مان لی۔ فصد کا سامان منگوایا گیا۔ عورتیں ہٹا دی گئیں۔ ترشیاں دیئے۔ سونگھانے اور سلگانے کی خوشبو دار چیزیں اور دوائیں مہیا کر دی گئیں۔ صاعد نے

مریض کا بازو پٹی سے کس کر باندھ دیا۔ اور ایک آدمی کی گود میں اسے بٹھا کر رگ کو ابھار کے نشتر لگایا۔ نشتر کے چبھتے ہی خون کا فوارہ ابل پڑا۔ اور جس گھر میں ماتم برپا تھا۔ وہاں خوشی کے شادیانے بجنے لگے۔ تین سو درہم خون ایک ہاتھ سے نکلا۔ تو مریض نے آنکھ کھول دی۔ مگر بول نہ سکا۔ پھر صاعد نے دوسرے ہاتھ کی فصد لی۔ اور اتنا ہی خون نکالا۔ جتنا پہلے ہاتھ سے نکالا تھا۔ اب مریض باتیں کرنے لگا۔ اور اس کو غذا وغیرہ دی گئی۔ مسکن دوائیں پلائی گئیں۔ تیسرے دن مریض گھوڑے پر سوار ہو کر نماز جمعہ پڑھنے گیا۔ اور چوتھے دن دربار خلافت میں حاضر ہوا خلیفہ نے حکم دیا۔ کہ اس پر درہم و دینار نثار کئے جائیں۔ صاعد کو انعام سے مالا مال کیا گیا۔ اور وہ اسی وقت سے تمام اطباء بغداد میں ممتاز بنا دیا گیا۔

صاعد کی تصانیف میں صرف ایک کتاب مقالہ مرض مراق اور اس کے علاج کے بیان میں پائی جاتی ہے۔ اس نے یہ کتاب اپنے کسی عزیز بھائی کے لئے تصنیف کی تھی۔

جوابات

۱۔ دمہ (ضیق النفس): میں خود دمہ کا مریض ہوں۔ سینکڑوں دواؤں کے تجربہ کے بعد اپنا ایک دلپسند مفید اور غیر قیمتی نسخہ ہدیۂ خدمت کرتا ہوں اگر پسند ہو تو استعمال کر دیکھیں۔

(نسخہ) اسپغول مسلم ۲ تولہ کو عرق گاؤزبان ۱۵ تولہ میں بھگو رکھیں۔ دو گھنٹے بعد ایک پاؤ پانی شامل کر کے خوب جوش کر کے لعاب نکال لیں۔ اس لعاب میں روح کیوڑہ ایک چمچی، آب سیب ولایتی ایک عدد اور مصری حسب ضرورت ملا کر ہر روز صبح سویرے بلا ناغہ ۱۔۵ ماہ متواتر استعمال کریں۔ دمہ کا دورہ ہمیشہ کے لئے موقوف ہو جاتا ہے۔ باقی سب دوائیں وقتی طور پر فائدہ کرتی ہیں اور بعض بہت کم بھی ہیں۔

فوری فائدہ کے لئے فلسال (FELSOL) کی ایک ٹکیہ گرم گرم دودھ کی ایک پیالی کے ساتھ کھا لیا کریں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر: تخم السی ۵ ماشہ، گاؤزبان، ابریشم مقرض، زوفا خشک، گل خطمی ہر ایک ۳ ماشہ کا جوشاندہ بنا کر خمیرہ بنفشہ ۳ تولہ ملا کر ہر روز استعمال کرتے رہیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر: گل مدار ۱ تولہ، اجوائن خراسانی، مرچ سیاہ، نمک سیاہ ہر ایک ۲ تولہ، بھنگ ۱ تولہ سفوف بنا لیں۔ خوراک ۳ رتی ہمراہ عرق بادیان دیں فوری فائدہ کرتا ہے۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر: شنگرف ۱ تولہ، حنظل ۲ تولہ ۳ یوم سحق بلیغ کریں پھر شیر آک کے ساتھ ایک ٹکیہ بنا کر روغن زرد ۵ تولہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور خوب بریان کریں۔ جب ٹکیہ سیاہ ہو جائے تو اتار لیں اور گھی میں سے نکال کر سیاہی چوس پر رکھ کر خشک کر کے سفوف بنا رکھیں۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک ہمراہ بیڑہ پان آہستہ آہستہ منہ میں چبا کر لعاب نگلتے جائیں۔ فوری فائدہ کرتی ہے۔ (حکیم محمد شفیع)

دیگر: بوٹی سوم کلپ کا کپڑ چھان سفوف ایک چھٹانک میں کشتہ ابرک سفید خالص ۳ ماشہ ملا کر یکجان کریں اور صبح و شام بقدر ۲-۴ ماشہ تازہ پانی سے دیں۔ (حکیم چشتی شیروی)

۲۔ عصبی درد: نیورائی ٹس NEURITIS

ہارموٹون ٹی (HARMOTONE T.) کی ایک گولی رات کو گرم دودھ سے کھلائیں اور صبح وٹاپلکس (VITAPLEX) کا ایک سی سی کا ٹیکہ کرائیں۔ غذا زود ہضم اور عمدہ دیں۔ صبح سیر و تفریح کے لئے گھر سے باہر پیدل سیر کرائیں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر: یہ عصبی درد ہے اور میرے خیال میں سوء غذا اس کا باعث ہے۔ آپ مریضہ کو معجون فلاسفہ ایک تولہ ہر روز رات کو کھلائیں۔ غذا عمدہ دیں اور پنڈلیوں پر روغن زیتون کی مالش کرائیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر: آپ مریضہ کو بیرین (BERIN) ۱۰۰ ملی گرام کے ایک ایک سی سی کے ٹیکے کرائیں۔ اور فیراڈول (FERRADOL) ایک ایک چمچہ چائے بعد غذا صبح و شام پلائیں۔ (ڈاکٹر محمد انور)

دیگر: زیرہ سفید، خشخاش، چینی ۵ تولہ سحق بلیغ کر کے سرمہ کی طرح باریک سفوف بنا لیں۔ اور بقدر ۱ تا ۲ رتی ہمراہ معجون عشبہ ۵ ماشہ کھلایا کریں اور ٹانگوں پر روغن ناریل کی مالش کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

۳۔ احتباس طمث: مریضہ کو احتباس طمث کی وجہ سے یہ تکلیف ہے جو ادرار طمث سے دور ہو جانی چاہئے۔ ورنہ انطباق مری کا مرض ہے یعنی غذا کی نالی مفلوج ہو کر چپٹی ہو گئی ہے۔ بہر حال ہر دو نوں حالتوں میں یہ اکسیر نہایت مفید ثابت ہوگی۔

(نسخہ) سہاگہ خام، لونگ ۱۰ دانہ، تخم کرفس ہموزن لیکر دوا دہ سحق بلیغ کر کے سفوف بنا لیں۔ خوراک ۲ رتی صبح ہمراہ ماء العسل دیں۔ اور رات کو ۳ رتی و نیز ٹیبلٹ ملی پن (TAB. MILLIPEN) کھلایا کریں۔

دیگر: آپ یہ نسخہ استعمال کرائیں۔ اس سے غذا کی نالی بھی صاف ہو جائیگی اور ادرار طمث بھی شروع ہو جائے گا۔

(نسخہ) بسفائج فستقی ۲ تولہ، تربد مجوف تولہ، ابریشم مقرض خام ۲ تولہ، مشک خالص ۱ ماشہ، زعفران ۱ ماشہ، عرق گلاب ۳ پاؤ، عرق گاؤزبان ۳ پاؤ، عرق نانخواہ ۱ پاؤ، شکر سفید ۱ سیر حسب الرسم شربت بنا لیں۔ خوراک ۲ تولہ ہمراہ عرق بادیان ہر روز پلائیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر: ناگ کیسر ۱ تولہ، اسگندھ ناگوری ۱ تولہ، زعفران ۳ ماشہ سفوف بنا لیں۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ ماء العسل دیں۔ تمام عوارض دور ہو جائیں گے۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر: نوشادر، نمک سونچل، سہاگہ بریان ہر ایک ۱ تولہ، قند سفید ۳ تولہ

سفوف بنالیں اور بقدر ۴ رتی روزانہ ہمراہ عرق برنجاسف عرق اذخر دیا کریں تمام تکالیف کافور ہو جائیں گی۔ (حکیم معز الدین)

دیگر:- مریضہ کو صبح بجارش جالینوس ۶ ماشہ ہمراہ پانی اور سوتے وقت معجون جوگراج گوگل خالص تین ماشہ پانی سے کھلائیں۔ بندش حیض کے لئے اس کا نسخہ ذیل یوں ایک چمچہ صبح ایک شام پانی میں ملا کر پلائیں مجرب ہے۔ (حکیم [illegible] شیری)

۴۔ **وجع القلب**:- یہ وجع القلب کا مرض ہے۔ جسے انجائنا پکٹورس کہتے ہیں اس میں جسم قلب کو غذا نہیں ملتی اور اس کے عضلات میں درد ہونے لگتا ہے۔ بڑا صعب مرض ہے۔ کبھی ایک ہی شدید دورے سے مریض ابدی ملک عدم ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر اس مرض میں دورے کے وقت [illegible] کا ٹیکہ کر دیتے ہیں۔ برومائیڈ مکسچر پلاتے ہیں۔ ایمل نائٹریٹ سونگھاتے ہیں اور دیگر ادویہ سے علاج کرتے ہیں۔ دورے کی صعوبت کو دور کرنے کے لئے یہ سب تدابیر مفید ہیں۔ ہمارے استاد حضرت علامہ حکیم مولوی نور الدین صاحب مرحوم کا علاج نہایت قابل قدر ہے اور ہم نے اس سے بہتر علاج آج تک نہ دیکھا نہ سنا اور نہ پڑھا ہے۔ اور وہ یہ ہے:

۱۔ مقام قلب پر جہاں درد ہوتا ہو عطر گلاب خالص دو تین قطرے مل دیں۔

۲۔ صرف عنبر ۲ چاول کھلائیں۔

۳۔ کشتہ زمرد یا الماس یا شاہ مقصود یا مروارید محلول ایک دو چاول کھلائیں۔

۴۔ بعدہ ۱ رتی کستوری ۲ چاول کی گولی کھلائیں۔

۵۔ کافور ۱ رتی زنجبیل ۱ رتی سفوفاً دیں۔

اگر معدہ بھی خراب ہو تو نمک سونچل ۳ ماشہ دانہ ہیل نوشادر دارفلفل ہر ایک ۳ ماشہ ست اجوائن ۱ رتی سفوفاً بقدر ۲ رتی کھلائیں۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر:- یہ وجع القلب کا مرض ہے اس کا علاج پوری احتیاط اور خبرداری سے کریں:-

[illegible] ۱ مروارید ناسفتہ ۲ چاول طباشیر اصیل ۱ ماشہ زہر مہرہ ۴ رتی دانہ الائچی خورد ۱ ماشہ لاجورد مغسول ۴ رتی کا سفوف ہمراہ خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۳ ماشہ دیں اوپر سے کیوڑہ ۲ تولہ پلائیں [illegible] دیا کریں۔ نفاخ و ثقیل اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔ غذا کے فوراً بعد جماع سے پرہیز لازم جانیں۔ تکلیفات سے دور رہیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:- یہ دل کا مرض ہے۔ نہایت احتیاط سے علاج کی ضرورت ہے۔ زمرد ۲ تولہ، ورق طلاء ۱ ماشہ، لاجورد مغسول ۳ ماشہ، ابریشم مقرض ۱ تولہ، جدوار ۱ تولہ، عنبر ۱ ماشہ، گلاب سرخ آنشا روح کیوڑہ کے ساتھ ۷ روز سحق بلیغ کرکے سفوف بنالیں خوراک ۲ چاول ہمراہ آب سیب آب انار آب انگور دیا کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:- یہ اطریفل بنا کر استعمال کریں۔ ہریڑ بلیلہ ۲ تولہ آملہ تولہ باریک پیس کر روغن بادام ۲ تولہ سے چرب کر لیں۔ گل گاؤزبان افتیمون گل سرخ ہر ایک تولہ کشنیز خشک ۳ تولہ باریک کرکے شامل کریں۔ اور قند سفید سہ چند کے قوام میں اطریفل بنالیں۔ قند سفید کا قوام گلاب یا بید مشک یا [illegible] کے ساتھ تیار کریں۔ خوراک ۵ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔ (حکیم معز الدین)

۵۔ چنونے:- مریض کو باسی اغذیہ اور لحم البقر سے قطعی طور پر پرہیز کرائیں ہفتے میں صرف ایک دفعہ مندرجہ ذیل علاج کریں اور ہر ہفتے کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ صحت ہو جائے۔

سنٹونین ۲ گرین

کیلومل ۲ گرین جلاپ کمپونڈ ۱۰ گرین

یہ ایک پڑیہ کا وزن ہے۔ مریض کو ۴-۵ بجے شام چاول گھی دودھ اور چینی کھلائیں۔ رات کو کچھ اور شے کھانے کو نہ دیں۔ اور پڑیہ کھلا کر سلا دیں صبح سویرے کسٹرائل نصف اونس گلاب میں ڈال کر پلائیں۔ تمام کیڑے خارج ہو جائیں گے۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر:- چوس [illegible] باؤبڑنگ کمیلہ برگ نیم افسنتین ہموزن لیکر باریک کرکے آب برگ شفتالو میں کھرل کرکے حب نخودی بنالیں اور ہر روز رات کو ایک گولی کھلا دیا کریں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:- کمیلہ تخم [illegible] ہموزن سفوفاً خوراک ۱ ماشہ ہمراہ لسی کھلوائیں اور یہی دوا مسکہ میں ملا کر مقعد کے اندر لگائیں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر:- کونین سلفیٹ ۲ گرین ویسلین ۱ چاول کا مجموعہ چار ماشہ مسکہ میں ملا کر مقعد کے اندر لگائیں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:- پوست طلیلہ زنگی ۲ تولہ سپاری سوختہ ۱ تولہ نمک کیکر سبز ۱ تولہ نمک ولیسی ۲ ماشہ جملہ ادویہ کو باریک پیس لیں اور قدرے پانی ڈال کر خوب گھوٹیں۔ جب باریک ہو جائے تو [illegible] پانی شامل کرکے آگ پر رکھ کر جوش دیں۔ اور ایک دو جوش آنے کے بعد اتار کر رکھ لیں جب سرد ہو جائے تو تمام پانی نتھار کر ایک ہی دفعہ نوش

کریں۔ اسی طرح تین یوم کریں۔ مکمل شفا ہوگی۔ (حکیم محمد سلیمان)

دیگر:- مریض کو روزانہ علی الصبح ترش دہی بقدر حاجت کھلایا کریں اور ہر تیسرے دن ترش چھاچھ پینے کی ہدایت کریں اور منسلکہ ذیل جوشاندہ صبح و شام پورے ایک ماہ تک پلائیں۔ انشاء اللہ مکمل آرام ہوگا۔

چھلکا بیخ توت سیاہ و سبز ۶ ماشہ، چھلکا بیخ انار سبز ۶ ماشہ، قند سیاہ ۱ تولہ، پانی ۱۵ تولہ جوش دیکر چھان کر پلا دیا کریں۔ پرہیز: دودھ، مٹھائی، چاول وغیرہ۔ (حکیم محمد یحییٰ عمری)

۶- جرب مزمن:- یہ جرب مزمن کا مرض ہے۔ مریضہ کو کیلسیم برونیٹ اسینڈوز (CALCIUM BRCNATE SANDOS) ۵ سی سی کا وریدی ٹیکہ کرائیں۔ اور کم از کم ۱۲ ٹیکے کرائیں اور ٹیبلٹ ریڈوزان (TAB. REDOXAN) ۵۰ ملی گرامی ہر روز ایک کھلا دیا کریں۔ بدن پر کڑوا تیل ۱۰ تولہ، روغن صندل ۶ ماشہ ملا کر برف پر رکھ کر ٹھنڈا کر کے مالش کرائیں۔ شافی علاج ہے۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:- آملہ سار ۲ تولہ، سیماب ۱ تولہ، توتیا سبز ۶ ماشہ، بابچی ۲ تولہ سحق بلیغ کر کے سفوف بنالیں اور اس میں سے ایک ماشہ لیکر روغن چنبیلی ۲ تولہ میں ملا کر مالش کریں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:- آپ مریضہ کو یہ دوا کھلائیں۔ انشاء اللہ مرض دوبارہ عود نہیں کرے گا۔ چوب چینی ۱ تولہ، سفائج ۱ تولہ، گل سرخ، گل گاؤزبان ہر ایک ۱ تولہ، زرچوبہ، گندھک ہر ایک ۱ تولہ باریک سفوف بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ شربت عناب و عرق گاؤزبان دیا کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:- مریضہ کو آملہ سار ۱ تولہ، مرچ ۶ ماشہ، زیرہ سیاہ ۹ ماشہ کا سفوف بنا کر بقدر ۲ رتی روزانہ کھلا دیا کریں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر:- مریضہ کو مرض خسری تپ اچھلتا ہے۔ اس کو قبض کی شکایت نہ ہونے دیں۔ کیلسیم اسٹ لین گلیکسو کمپنی کے ۱۰ سی سی کے ہر دوسرے دن عضلاتی انجکشن لگوائیں اور جب تک علامات موقوف نہ ہوں ان کا استعمال جاری رکھیں۔ نیز اینٹھی سان ANTHISAN (M+B) ۱۰۰ ملی گرام کی گولی صبح و شام کھانے کے بعد تدریجاً استعمال کریں۔ انشاء اللہ کامل شفا ہوگی۔ (حکیم احمد سعید فاروقی)

۷- استسقاء زقی:- استسقاء نہایت عسیر العلاج مرض ہے۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ مریض کو ۱۰۰۰ گرین امونیا کلورائیڈ پانی میں حل کر کے ہر تیسرے گھنٹے پلائیں۔ ۳ خوراک پینے کے بعد سیلارگن (SALYRGAN) یا مرسےلل (MERSELYL) ۲ سی سی کا ٹیکہ چوتڑ میں لگا دیں۔ پیٹ کا پانی پیشاب کی راہ سے خارج ہو جائے گا۔ اس کے بعد مریض کو صبح و شام مرکلوران (MERCLORAN) کی گولی کھلاتے رہیں۔ پانی پھر جمع نہ ہوگا۔ غذا میں صرف دودھ دیں۔ نمکین اغذیہ سے کلی پرہیز کرائیں۔ پانی بھی زیادہ پینے کو نہ دیں۔ اور مریض کو کامل آرام و سکون میں رکھیں۔ (ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی)

دیگر:- بول شتر کو فلٹر کر کے تام چینی کے پیالہ میں ڈال کر نرم آگ پر خشک کر لیں۔ اس سے بول شتر کا نمک حاصل ہوگا۔ اب نمک بول شتر ۵ تولہ، ریوند چینی ۳ تولہ، فلفل سیاہ ۲ تولہ کا سفوف بنا کر بقدر ۲ تا ۴ رتی ہمراہ سویہ مشتقی ہر روز دیں۔

عرق مکو ۱۰ تولہ، عرق بادیان ۱۰ تولہ، عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ بجائے پانی کے دیں یا آب آہن تاب پلائیں۔ نمک اس مرض میں مضر ہے۔ ازالہ قبض کے لئے محمودہ بریان، تعتد تولہ، شیرہ زقوم تولہ سحق بلیغ کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں اور بوقت ضرورت ایک گولی کھلائیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:- اذخر، کاسنی، ایرسا، مکو، بادیان، برگ بانس ہر ایک آدھ سیر کا عرق تیار کر کے صبح و شام پلائیں اور معجون دبید الورد ۵-۵ ماشہ صبح و شام کھلائیں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:- ورک کشا آشوب ۵ تولہ صبح و شام بطور غذا دیا کریں اور سیماب مصفیٰ ۱ ماشہ، گندھک آملہ سار ۱ ماشہ کی کجلی کر کے تخم کتیلا، پوست ہلیلہ زرد، نمک نلی، آرد بیخ حنظل ہر ایک ۱ ماشہ، سقمونیا ۳ ماشہ، شیرہ زقوم ۶ ماشہ میں سحق کر کے حب بقدر مونگ بنالیں اور ہر روز ایک گولی کھلائیں۔ اور اوپر سے دارچینی ۱ ماشہ، گورو ۵ ماشہ، سونف ۱ ماشہ، منقیٰ ۱۰ دانہ کا جوشاندہ پلائیں۔ (حکیم معز الدین)

دیگر:- گندھک آملہ سار خالص ۱ تولہ، پارہ مصفیٰ ۹ ماشہ ملا کر دو گھنٹہ خوب کھرل کریں۔ پھر تین تولہ قلمی شورہ اور تین تولہ ریوند عصارہ اصلی ملا کر تمام کو ایک گھنٹہ اور کھرل کریں۔ تیار ہے۔ صبح شام ہمراہ شربت بزوری یا پانی کے استعمال کریں۔ پانی بذریعہ اسہال کے خارج ہوگا۔ (حکیم حسن رشیدی)

دیگر:- جب پیٹ میں پانی کا ابھار ہو۔ تو رات کے وقت امونیا کلورائیڈ ۱۰ گرین عرق مکوہ کے ہمراہ استعمال کریں اور صبح مرسےلل ۱ سی سی کا ایک ٹیکہ

اس کے بعد بکرہ کی کلیجی یا کسی برتن میں ڈالکر نیچے آگ جلا کر کوٹہ بنائیں پھر کھرل کرکے اس کے برابر چونہ ملا دیں جو کہ پانی سے چار دفعہ صاف ہو کر نیچے بیٹھ چکا ہو پھر دوا شیاء برابر آگشی کرکے کھرل کرنے کے بعد شیشی میں بند رکھیں اور بعد ازاں دو۔ دو ماشہ صبح و شام ہمراہ عرق مکوہ ۵ تولے استعمال کریں۔ (حکیم محمد سلیمان)

۸۔ سعال مزمن:۔ آپ مریض کو یہ دوا صبح دوپہر اور شام پلائیں انشاء اللہ صحت ہو جائیگی۔ وٹمول ود کریازوٹ اینڈ گایاکول (VITMOL WITH CREOSOTE AND GUIACOL) ایک چمچہ بعد غذا صبح و شام دیں۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر:۔ ہمارے تجربہ میں سعال مزمن کے لئے یہ دوا مفید ثابت ہوئی ہے۔ ایمونیا کلورائیڈ ۵ گرین سوڈا بائیکارب ۱۰ گرین سوڈا کلورائیڈ ۵ گرین وائنم اپیکاک ۵ منم ٹنکچر کمفر کمپونڈ ۲۰ منم ایکوا کلوروفارم ایک اونس ایسی ایک خوراک دن میں تین دفعہ پلائیں۔ بعد غذا واٹربری کمپونڈ (WATERBURY'S COMPOUND) ایک چمچہ پلائیں۔ (ڈاکٹر محمد سلیم)

دیگر:۔ بوڑھوں کی کھانسی کے لئے یہ دوا بہت مفید ہے ہینگ کیسر زرد، قرنفل قند، شکر تیغال ۶ تولہ، نبات سفید برابر جملہ سفوف بنائیں اور دو دو چٹکی منہ میں ڈال کر لعاب چوستے رہیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ [illegible] ماشہ اپیکاک ۱ ماشہ افیون ۱ ماشہ کی گولیاں بقدر مونگ بنا کر استعمال کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

۹۔ ضعف معدہ و جگر:۔ مریض کو ضعف جگر ہے جس کی وجہ سے (اسہال) پیچش کی کیفیت ہے اور ضعف معدہ اس کے تغیر میں علاوہ ہم اپنے استاد محترم حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب کا ایک جیش بہا نسخہ پیش کرتے ہیں۔ اسے تیار کرکے استعمال کریں۔ بہت فائدہ ہوگا (افستنتین ۶ ماشہ گل سرخ، گل گاؤزبان، مصطگی ہر ایک ۳ ماشہ عود، الائچی خورد، طباشیر ہر ایک ۳ ماشہ سفوف بنائیں۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ گلقند دیں۔ نہایت عجیب نسخہ ہے۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر:۔ ریوند خطائی، نوشادر، شورہ قلمی، کاربونیٹ آف آئرن ہموزن سے کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ عرق بادیان دیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ قسط تلخ، گل سرخ، تخم کوک مغسول ہر ایک ایک تولہ، سنبل الطیب ۹ ماشہ، مصطگی ۹ ماشہ، ریوند ۲ تولہ سفوف بنائیں۔ خوراک ۱ ماشہ ہمراہ عرق بادیان دیا کریں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ سنبل الطیب، گل سرخ، زیرہ سفید، بریان سعد کوفی، نمک سیاہ ہموزن سفوف بنائیں۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ جوارش عود دیں۔ (حکیم معز الدین)

۱۰۔ نامردی کا علاج:۔ کسی سنیاسی کا نسخہ ہم کیسے بتلائیں، دنیا بھر کا سنیاسی بے نظیر ایک ناپید اکنار سمندر ہے۔ اس کا احاطہ کون کر سکتا ہے۔ حافظ صاحب ہم مشورہ دیں گے کہ آپ اس سنیاسی صاحب کی خدمت کرکے بھی یہ نسخے حاصل کریں۔ اور پھر الحکیم میں انہیں شائع کرا دیں تاکہ مخلوق الہی کا بھلا ہو۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

۱۱۔ نزلہ مزمن:۔ بھائی زکام مزمن کی صورت میں ناک کا اندرونی امتحان ضروری ہے۔ ممکن ہے کہ پالیپس ہوں یا منخرین کی غشاء مخاطی میں ورم مزمن ہو۔ اسکا علاج معمولی دستکاری سے کیا جاتا ہے۔ اگر ان میں سے کوئی نقص موجود نہیں۔ تو ہم ایک اکسیر عرض کرتے ہیں بنا کر استعمال کریں۔ نزلہ زکام کبھی پاس بھی نہ پھٹکے گا۔

کافور، افیون، جیش ہر ایک، شورہ قلمی ہموزن سحق بلیغ کرکے مسور برابر گولیاں بنائیں۔ ایک روزانہ دیں۔ بجا دوا تجربہ ہے۔ (ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

دیگر:۔ جدوار، افیون، رب السوس، صمغ عربی، الائچی خورد ہر ایک ۲ ماشہ طباشیر ۲ ماشہ، زعفران ۱ ماشہ، مشک ۲ رتی سحق بلیغ کرکے ہمراہ عرق بادیان حبوب بقدر دانہ مونگ بنائیں۔ ایک گولی ہمراہ دیا کریں یا شربت خشخاش دیا کریں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ نوشادر، تخم دھتورہ، فلفل گرد، ہلدی ہموزن سفوف بنائیں خوراک ۱ رتی ہمراہ شربت بنفشہ۔ کیا نسخہ عجیب نسخہ ہے۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ تقویت دماغ کیلئے اکسیر دماغ دواخانہ چشمہ صحت لاہور سے منگوا کر کھایا کریں۔ نزلہ مزمن کیلئے اکسیر ہے۔ (ناظم حمد و النبید ر)

۱۲۔ خنازیر:۔ اگر ان ادویہ سے مریض کو فائدہ نہیں ہوا تو اپریشن کرا کر خنازیری گلٹیاں نکلوا دیں یا ایکس رے کی شعاعوں سے علاج کرائیں۔ یا شربت ہائپو فاسفیٹ کے ٹیکے کرائیں اور کاڈ لیور آئل ود مالٹ ایکسٹریکٹ اینڈ فیرائی آئیوڈائیڈ (کیپلر) (KEEPLER'S COD LIVER OIL WITH MALT EXT. AND FERRI IODIDE) ایک ایک چمچہ بعد غذا پلائیں۔ (ڈاکٹر عبد الحمید)

دیگر:۔ آپ مریض کو اطریفل صغیر ۵ ماشہ اور اطریفل کشنیزی ۵ ماشہ صبح شام ہمراہ عرق گاؤزبان کھلایا کریں۔ گلٹیوں پر گوگل، تخم کنوچہ، پشت بالشت عرق مکو میں گھس کر لیپ کریں یا اپریشن کرائیں۔ (حکیم محمد حسین)

دیگر:۔ آپ یہ گولیاں بنا کر مریض کو کھلائیں اور اسے دودھ کھیر، بالائی، گھی زیادہ دیا کریں۔ صفت:۔ بکیہ، تولہ ہر چہار اجوائن ۳ تولہ دو حق میں بلیغ کر کے اس میں گل درخت عشر تولہ ملا کر ایک روز سحق بلیغ کر کے سفوف بنا لیں۔ خوراک ۳ چاول ہمراہ مسکہ دیں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

دیگر:۔ پوست درخت سرس پاؤ رات کو ایک سیر پانی میں تر رکھیں صبح جوش دیکر صاف کریں۔ یہ جوشاندہ ایک پاؤ رہنا چاہیئے اس میں ایک پاؤ شہد ملا کر قوام کریں۔ اور آخر میں برگ سرس خشک ۱ تولہ، تخم سرس ۱ تولہ کا سفوف ملا کر معجون بنالیں خوراک ۳ ماشہ ہمراہ عرق بادیان دیں۔

(حکیم معز الدین)

دیگر:۔ مریض کو معجون تخم سرس سیاہ پورے دو ماہ تک استعمال کرائیں۔ اور تھوہر کل ۴ عدد، روغن کنجد ۵ تولہ میں جلا کر مرہم تیار کریں۔ اور صبح وشام گلٹیوں پر لگایا کریں۔ سٹرپٹومائی سین کا ایک ٹیکہ روزانہ لگایا کریں۔

(حکیم محمد حسن غوری)

۱۳۔ ناسور چشم:۔ آنکھ کو بورک لوشن ایک فیصدی سے صاف کر کے اس میں پنسلین آئی آئنٹمنٹ ۱ فیصدی لگا دیا کریں۔ (ڈاکٹر عبد الحمید)

دیگر:۔ آنکھ کے ناسور کو مرکیورو کروم لوشن ۱ فی صدی سے صاف کر کے اس پر بیبازول کی مرہم لگا دیا کریں۔

(ڈاکٹر محمد سلیم)

دیگر:۔ ناسور چشم کو بورک ایسڈ لوشن سے صاف کر کے اس پر کلورو میسے ٹین آئی آئنٹمنٹ لگائیں۔ (حکیم محمد عتیق)

دیگر:۔ ناسور چشم کو سپرٹ رکٹی فائیڈ سے صاف کر کے پنسلین کا خشک پاؤڈر ذرور اُبر کیں۔ (حکیم حبیب محی الدین)

۱۴۔ شربت فولاد:۔ تازہ دودھ دو سیر لیکر آگ پر رکھیں جب جوش آئے۔ تو اس میں ٹنکچر سٹیل ایک اونس ڈال دیں۔ اور آگ سے اتار لیں۔ دودھ پھٹ جائے گا۔ اب اس دودھ کا آب زلال کپڑے سے چھان کر اس میں قند سفید ملا کر قوام تیار کریں۔ خوشبو کے لئے ایسنس آف روز ایک چمچہ شامل کر لیں تیار ہے۔ خوراک ایک چمچہ چار بعد غذا۔

...... قلعی کو مذاب کر کے کڑوے تیل یا روغن زیتون میں چند بجھاؤ دے دیں۔ صاف و نرم ہو جائیگی

(ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

۱۵۔ رُب نیم و رُب جامن:۔ برگ نیم ایک سیر یا خستہ جامن ایک سیر دہ سیر پانی میں رات کو تر رکھیں۔ صبح نرم آگ پر پکائیں جب پانی دو سیر رہ جائے۔ تو مل چھان کر یہ پانی پھر نرم آگ پر رکھ کر خشک کرلیں۔ رُب تیار ہے۔

(ڈاکٹر عبد الحمید چغتائی)

پھٹکری ...... بقیہ صفحہ ۱۴

کے تیار کرائیں۔ بس قفل کو خشک کر کے نیلا تو تیار کریں سوہاگہ کا نچ سبز ہر ایک ایک تولہ ہر سہ اجزا کو جدا گانہ پیس کر ملا لیں۔ اور سادہ پانی سے خوب کھرل کریں۔ اور قفل مع سرپوش کے اندرونی حصہ میں ضماد کر کے تین دفعہ کمہاراں میں پکائیں۔ قفل اور سرپوش روغن شدہ نکلیں گے۔ پھٹکری سفید جس قدر چاہیں قفل میں بھر کر اوپر سرپوش دیں۔ ایک گڑھا کھود کر اس میں ایک من تازہ سرگین اسپ ڈال کر اوپر اس کے قفل رکھ دیں۔ ایک من سرگین قفل کے اوپر بچھا کر اس کے اوپر ایک بالشت مٹی کی تہہ دیں۔ ازاں بعد دو انگشت بالوریت بچھا کر مینگنی بزکی سیر آنچ دیں۔ مینگنی بز تقریباً پینتیس (۳۵) سیر ہونی چاہئے اس آنچ سے خارجی حرارت پہنچانا مقصود ہے۔ بعد چالیس یوم کے جب قفل نکالیں گے۔ تیل سے بھری ہوئی برآمد ہوگی۔ تیل کی رنگت مثل خون کے سرخ اور گھی کی طرح رقیق ہوگی۔ نشہ کچھ نہیں ہوگا۔ شیشی میں رکھ لیں۔

فوائد:۔ سوزاک والے کو ایک بوند خالص اس پھٹکری کے تیل کی بتاشہ میں رکھ کر دی جائے۔ خواہ کتنے ہی عرصہ کا مرض کیوں نہ ہو۔ تین چار خوراک میں بفضلہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ مجرب ہے۔

سوالات

۱۶ - مریض عمر ۱۵ سال ہے۔ وی۔ کا طالب علم۔ حافظہ قدرے ٹھیک مگر نزلہ کی شکایت اکثر رہتی ہے۔ بینائی کمزور، ویسے جسمانی حالت اچھی ہے۔ دو سال سے سر کے بال سفید ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ بچپن میں نمونیا ہوا تھا۔ گرمیوں میں پیاس زیادہ لگتی ہے۔ تاحال مریض نے کوئی علاج نہیں کرایا۔

براہ کرم مریض کے حالات پر غور فرما کر تشخیص مرض اور مجرب علاج بذریعہ الحکیم اطلاع بخشیں۔ (خریدار نمبر ۳۵۰۸۸)

۱۷ - ایک مریضہ عمر تقریباً ۹ سال کے متعلق اس کے گھر والوں کی زبانی معلوم ہوا کہ جس وقت وہ پیدا ہوئی۔ تو مقامی ضلع کے رواج کے مطابق اس کا سر خوبصورت سائز کا بنانے کے خیال سے ایک عورت نے اس کا سر اپنے ہاتھوں کی ہتھیلیوں میں اس طرح بھینچا کہ اس بچی کے ناک و کانوں سے کچھ مواد برآمد ہو گیا۔ خدا جانے کیا سبب ہوا کہ بچی جوں جوں بڑی ہوتی گئی باتیں کرے تو کوئی سمجھ نہ سکے اور وہ اشاروں سے کام لینے لگی۔ اب وہ نہ تو گونگی کہلانے کے قابل ہے کیونکہ وہ آپا، اماں، بابا، امی، بھائی، ماموں کو لطور رواج ماما نانی، چچی، پھوپھی وغیرہ تو صحیح کہہ سکتی ہے۔ بھائی بہنوں کے نام بھی صحیح کہہ سکتی ہے۔ حروف ابجد تقریباً اس قدر پڑھ سکتی ہے کہ سننے والا قدرے سمجھ جائے۔ ہندسے دس تک صحیح اور آگے کچھ مشکل سے بولتی ہیں باقی چیزوں کے نام بھی اسی طرح کچھ ٹھیک اور کچھ غلط کہہ سکتی ہے اور بلانے کے لئے تالی بجانے پر پھر کر جلد دیکھتی ہے۔ پوچھنے پر کہتی ہے کہ ایک دائیں کان سے سنائی دیتا ہے مگر تھوڑا۔ اور بائیں سے ہرگز سنائی نہیں دیتا اور اشاروں سے بتاتی ہے کہ کوئی چیز پھنسی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ براہ کرم حکمائے حاذقین توجہ خاص فرما کر کوئی مجرب علاج درج الحکیم فرما کر ایک غریب کی دعائیں لیں اگر مریضہ کو صحت ہو گئی تو اس کے سرپرست اپنی حیثیت کے مطابق انعام دینے کو تیار ہیں۔ (امیر بخش اوّل مدرس)

۱۸ - مریض عمر ۲۰ سال کے نصف سے زیادہ بال سفید ہو گئے ہیں۔ وہ کبھی بیمار نہیں ہوا۔ نیز اس کے علی الترتیب چھوٹے بھائیوں کے بال بھی سفید ہو رہے ہیں۔ مگر کوئی آسان اور مجرب نسخہ کھانے یا لگانے کا ہو تو درج الحکیم فرما کر مشکور فرمائیں۔ (ڈیک مزید ہیں)

۱۹ - مریض عمر ۲۰ سال۔ جسم لاغر، قلت خون اور دیرینہ قبض کی خرابی ہیں مبتلا ہے۔ کبھی سائیکل کی سواری کرنے سے یا پیدل چلنے سے سینے میں ہلکا سا درد محسوس ہوتا ہے۔ زیادہ بیٹھنے، تحریری کام کرنے یا زیادہ بولنے اور عام تھکاوٹ کی حالت میں پشت کے درمیان ریڑھ کی ہڈی میں درد ہوتا ہے۔

صبح اٹھنے پر ہر روز ایک آدھ کھنگار آتا ہے جو خون آلودہ ہوتا ہے۔ خون کا رنگ چمکیلا نہیں ہوتا۔ بلکہ قدرے بھورے رنگ کا گاڑھا بلغم ہوتا ہے۔ جو ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ گندے خون سے ساخت پذیر ہوا ہے۔ چند دفعہ ناک صاف کرنے پر ناک سے بھی ایسا مواد برآمد ہوا۔ جملہ پاک سینے کے حکمائے قارئین الحکیم کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ ان حالات پر غور فرما کر تشخیص مرض اور سہل الحصول علاج درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (خریدار نمبر ۳۲۰۶۳)

۲۰ - مریضہ عمر تقریباً بیس سال غیر شادی شدہ ہے۔ بچپن سے خونی بواسیر کی شکایت میں مبتلا ہے پاخانہ کرتے وقت مسے باہر آ جاتے ہیں۔ جو دبانے سے کافی وقت کے بعد اندر جاتے ہیں۔ ڈاکٹری اور یونانی علاج کئے۔ اس علاج سے آرام ہوا۔ کبھی ایک سال کے بعد مرض عود کرتا ہے اور کبھی ڈیڑھ سال بعد۔ مکمل آرام نہیں ہوتا۔ لہٰذا حکمائے حاذقین مجرب المجرب علاج درج الحکیم فرما کر مشکور فرماویں۔ نیز اس کے پیدا ہونے کے اسباب و علل پر مفصل روشنی ڈالی جاوے کیا یہ مرض ایک سے دوسرے کو بطور تعدیہ ہو جاتا ہے۔ (خریدار نمبر ۳۴۸۵۱)

۲۱ - مریض عمر انیس سال۔ دو سال کی عمر سے کان بہتے ہیں۔ کئی ڈاکٹروں سے معائنہ کرایا لیکن صحیح تشخیص نہیں ہو سکی۔ اور نہ ہی علاج سے فائدہ ہوا۔ براہ کرم امراض کان کے کسی ماہر ڈاکٹر کا پتہ دیا جائے۔ یا ماہرین حضرات صحیح تشخیص اور علاج درج الحکیم فرما کر مریض کی دعائیں لیں (خریدار نمبر ۳۳۳[illegible])

۲۲ - مریض عمر ۱۹ سال عرصہ ۶ سال سے اس کے چہرے ناک اور آنکھوں کے نیچے تمام رخساروں پر چھائیاں پڑی ہوئی ہیں۔ مریض نے اندرونی اور بیرونی علاج بہت کئے لیکن فائدہ نہ ہوا۔ حذاق کرام کوئی مجرب المجرب نسخہ درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ کامیابی پر مبلغ بیس روپئے بطور انعام دیئے جائیں گے۔ (مرزا کے ایس۔ بیگ)

۲۳ - اگر کسی آتشک کے مریض کو جو ابراء (مرکبہ (رسکپور، دارچکنہ، شنگرف، سم الفار سفید، زرد ال اور تیہ سیماب، ترتیا، زنگار، مردار سنگ، سنا مکی) نقصان کا جوہر پیدا ہو جانے استعمال کرایا جائے۔ اگر کوئی جوہر نقصان کرے تو اس کا تدارک کیا ہے۔ دانشمند حضرات توجہ کریں۔ (خریدار نمبر ۳۴۳۹۲)

۲۴۔ اسہال بند کرنے کا فوری اثر کرنیوالا یونانی یا انگریزی پوڈر کا نسخہ درکار ہے۔ حکمائے حاذقین توجہ فرما کر مجرب نسخہ جات درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔
(خریدار نمبر ۳۵۱۶۰)

۲۵۔ بیہوشی اور غشی کے مریض کیلئے کوئی ایسا قسم کا نسخہ درکار ہے۔ جو فوری اثر کرے اور مریض ہوش میں آجائے۔ (ایک خریدار)

۲۶۔ آشوب چشم میں گلیسرین کے اندر پھٹکری بغیر بریان ملا کر استعمال کی جا سکتی ہے یا نہیں؟ اگر کر سکتے ہیں۔ تو گلیسرین کتنی اور پھٹکری کتنی مقدار میں ہو۔ تجربہ کار اصحاب توجہ فرمائیں۔ (نور الحسن)

۲۷۔ مجھے ایک ایسے مانع حمل نسخہ کی ضرورت ہے جس کے استعمال سے حسب خواہش مدت تک حمل قرار نہ پا سکے اور کسی قسم کا نقصان بھی نہ ہو احبائے کرام مجرب نسخہ درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (حکیم کالیچرن)

۲۸۔ فلہ رائسی یا روائسی۔ جو کہ گیہوں کے کھیتوں میں اور اکثر مسور کے کھیتوں میں خودرو اگتی ہے۔ اس کی پھلیاں لمبی لمبی ہوتی ہیں۔ ان میں سے جو غلہ نکلتا ہے! اسکی بالائی شکل مسور کے دانہ کے ہمرنگ ہوتی ہے لیکن وہ گول ہوتا ہے اور مسور کے غلہ سے کسی قدر چھوٹا۔ اگر کوئی صاحب اس کا بیج مہیا کر سکیں۔ تو مناسب قیمت یا اجرت سے مطلع کریں۔ (حکیم غلام نبی)

۲۹۔ دواء المغص یا قرابادین ذکری۔ اگر کسی صاحب کے پاس سیکنڈ ہینڈ سوا سو روپیہ واجبی قیمت میں فروخت کرنا چاہتے ہوں تو قیمت وغیرہ سے مطلع فرمائیں۔ (ایک خریدار)

۳۰۔ ایک آدمی پیسہ پر لعاب دہن میں ایک سفید سی دوائی لگا کر ایک اوپلہ میں کشتہ بنا لیتا ہے۔ مگر وہ بتاتا نہیں۔ اگر اس قسم کی کوئی آسان ترکیب کسی صاحب کے پاس ہو۔ تو درج رسالہ فرما کر ممنون فرماویں۔ (ایک خریدار)

۳۱۔ کشتہ چاندی۔ چاندی کی ڈلی کو کسی نغدہ وغیرہ میں ڈال کر کشتہ بنانے کی کوئی آسان ترکیب ہو۔ تو تجربہ کار حضرات درج الحکیم فرما کر مشکور کریں۔ (ایک خریدار)

۳۲۔ روغن بلونڈ کے صاف کرنے کا آسان اور مجرب نسخہ درکار ہے۔ اہل حضرات اپنے تجربات الحکیم میں شائع کرا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (خریدار نمبر ۳۱۵۳)

کمیاب دواؤں کی بہم رسانی

	قیمت فی تولہ		قیمت فی تولہ
مشک نیپالی درجہ خاص	۱۴۲/۰/۰	شاخ مرجان	۰/۱۲/۰
عنبر اشہب سنہری ستارہ والا	۳/۰/۰	مایہ شتر اعرابی	۶/۰/۰
مروارید بصرتی درجہ خاص	۲۰/۰/۰	کہربا شمعی	۶/۰/۰
زعفران سورج مارکہ	۹/۰/۰	ست سلاجیت	۳/۰/۰
ورق نقرہ دفتری کلاں	۳/۰/۰	ست لوبان	۱/۰/۰
ورق طلاء دفتری یکماشہ	۱۲/۸/۰	چربی شیر	۳/۰/۰
ورق طلاء جویدہ یکماشہ	۱۳/۰/۰	لاجورد مسلم	۱/۰/۰
جند بیدستر درجہ خاص	۶/۰/۰	زہر مہرہ خطائی	۳/۰/۰
کھرل یاقوت	۶/۰/۰	پھوٹی چندن	۱/۰/۰
کھرل زمرد	۶/۰/۰	روغن سانڈہ	۲/۰/۰
عقیق یمنی کھرل	۱/۰/۰	چربی ریچھ	۱/۰/۰
ورق نقرہ جویدہ	۲/۸/۰	بیربہوٹی تازہ	۱/۸/۰

فہرست کتب ایک نظر میں

ترجمہ شرح اسباب کامل	۳۲/۰/۰	مٹیریا میڈیکا ڈاکٹر داس کلی مجلد	۹/۰/۰
تشریح کبیر	۶/۰/۰	تشریح صغیر	۶/۰/۰
کلیات نفیسی مجلد	۶/۰/۰	تذکرہ جلیل	۶/۸/۰
طبی فارماکوپیا حصہ اول مجلد	۶/۱۲/۰	مسلک مرواریہ مجلد	۸/۰/۰
جامع الصغائر اول مجلد	۸/۰/۰	جڑی بوٹی معہ خواص	۳/۰/۰
" " دوم	۸/۰/۰	امراض مخصوصہ نسواں	۳/۰/۰
سلفا تھیراپی مجلد	۳/۰/۰	امراض الاطفال	۳/۰/۰
جراحیات صغیرہ	۴/۰/۰	کشتہ جات گیسری مجلد	۳/۰/۴
بیاض حکیم ابوتراب خاں	۲/۰/۴	بمبئی کے ہسپتالوں کا فارماکوپیا	۲/۰/۰
کتاب الادویہ	۳/۸/۰	ذرہ والقرنی	۵/۱۲/۰
پیٹنٹ ڈرگز مجلد	۸/۸/۰	[illegible] میڈیکا مجلد	۶/۱۲/۰
میٹیریا میڈیکا اردو مجلد	۱۰/۰/۰	علم الحیاتین مجلد	۳/۱۲/۰
انجکشن تھیراپی مجلد	۵/۸/۰	ہوم ڈاکٹر	۸/۰/۰
پریس کرپشن بک	۴/۰/۰	علم وفن التشخیص مجلد	۵/۸/۰



حکیم حاجی علی ضیاء احمد صابری

- فاضل طب والجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد

الحمد دواخانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

www.facebook.com/AlHamdDwakhana